WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
03 مارچ 2026
TUESDAY
03 MARCH - 2026

صفحہ 08 ہم محفوظ ہیں، چیزوں کے ٹھیک ہونے کا انتظار کر رہے ہیں: پی وی سندھو

باسکٹ بال: قطر نے ہندوستان کو ہرا دیا صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 53 | جلد: 16

مشرق وسطیٰ میں کشیدہ حالات کے بیچ حالات کا جائزہ لینے کے لئے دلی میں میٹنگ

وزیر اعظم مودی کی کابینہ کمیٹی برائے سیکورٹی میٹنگ کی صدارت

کمیٹی نے ہندوستانی مسافروں کی آمدورفت، امتحانات میں شرکت، سلامتی اور اقتصادی اور تجارتی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا

سرینگر/ 02-مارچ/ کے این ایس/مشرق وسطیٰ میں کشیدہ حالات کے بیچ وزیر اعظم نریندر مودی نے کابینہ کمیٹی برائے سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی ہے۔ یہ میٹنگ گزشتہ رات دیر گئے منعقد ہوئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کی رات دہلی میں کابینہ کمیٹی برائے سیکورٹی (CCS) سی سی ایس کی میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ میٹنگ 7، لوک کلیان مارگ، وزیر اعظم کی سرکاری رہائش گاہ پر ہوئی۔ کمیٹی کو گزشتہ ماہ کی 28 تاریخ کو ایران میں ہونے والے فضائی حملوں اور اس کے نتیجے میں ہونے والے اضافے بشمول کئی خلیجی ممالک میں ہونے والے حملوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ اس نے خطے میں ہندوستانی تارکین وطن کی بڑی کمیونٹی کی حفاظت اور سلامتی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ سی سی ایس نے ہندوستانی مسافروں کو خطے میں آمدورفت اور طے شدہ امتحانات میں شرکت کرنے والے طلباء کو درپیش مشکلات کے ساتھ ساتھ علاقائی سلامتی اور اقتصادی اور تجارتی سرگرمیوں کے وسیع تر مضمرات کا بھی جائزہ لیا۔ سی سی ایس نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اس پیش رفت سے متاثرہ ہندوستانی شہریوں کی مدد کے لیے ضروری/102

4 آئی اے ایس افسران اعلیٰ سطحی عہدوں کیلئے ایمپینل

کنسل، پرساد سیکریٹری، بھنڈاری اور چوہان ایڈیشنل سیکریٹری کے مساوی نامزد

سرینگر/ 2 مارچ/ یو این ایس/ اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے 2 آئی اے ایس افسران کو سیکریٹری کے مساوی اور 2 دیگر کو ایڈیشنل سیکریٹری کے مساوی عہدوں کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق کابینہ کمیٹی برائے تقرری نے مجموعی طور پر 41 آئی اے ایس افسران کو سیکریٹری کے مساوی عہدوں کے لیے ایمپینل کرنے کی منظوری دی ہے۔ یو این ایس کے مطابق ایمپینل ہونے والوں میں/101

سڑک حادثے میں لقمہ اجل بنا ایل جی سیکورٹی دستے میں شامل اہلکار

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی سوگواران کیساتھ اظہار ہمدردی

حکومت کی طرف سے ہر طرح کی مدد اور تعاون کی یقین دہانی کرائی

جموں، ۲، مارچ: جے کے این ایس/ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو اسپیشل سیکورٹی فورس (ایس ایس ایف) کے ایک اہلکار کے اہل خانہ سے ملاقات کی جو جنوری میں ایک سڑک حادثے میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ جے کے این ایس کے مطابق لوک بھون کے ترجمان نے بتایا کہ سلیکشن گریڈ کانسٹیبل ستی سنگلوترا، جو جموں کے ارنیا علاقے کا رہائشی تھا، لیفٹیننٹ گورنر کی حفاظت کیلئے تعینات سیکورٹی دستے کا حصہ تھا اور 28 جنوری 2026 کو جموں شہر کے روٹری چوک کے قریب اسکی موٹر سائیکل کو ایک کار نے ٹکر ماردی تھی۔ لوک بھون کے ترجمان نے کہا کہ ایس ایس ایف جوان کے/103

جڑواں دارالحکومتوں سری نگر اور جموں میں رنگ روڈ پروجیکٹ آخری مراحل میں داخل

حاصل کردہ اراضی کے معاوضے میں 1695 کروڑ روپے تقسیم

تقریباً 1400 مقدمات قانونی چارہ جوئی یا دیگر مسائل کی وجہ سے ہنوز زیر التواء: حکام

سری نگر/۲، مارچ/ جے کے این ایس/جموں و کشمیر حکومت نے جڑواں دارالحکومتوں سری نگر اور جموں میں رنگ روڈ پروجیکٹوں کیلئے حاصل کی گئی اراضی کے معاوضے میں 1695 کروڑ روپے تقسیم کیے ہیں، جب کہ تقریباً 1400 مقدمات قانونی چارہ جوئی یا دیگر مسائل کی وجہ سے ابھی بھی زیر التوا ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ 2 پروجیکٹوں 58.25 کلومیٹر جموں رنگ روڈ جو سانبا ضلع کے رایا موڑ کو جموں کے نگروٹا کے قریب جگتی سے جوڑتا ہے اور 60.84 کلومیٹر سری نگر رنگ روڈ جس میں پلوامہ، بڈگام، سری نگر، بارہمولہ اور بانڈی پورہ کے 6 اضلاع شامل ہیں، پر کام 2018 میں شروع ہوا تھا۔ حکام نے بتایا کہ منصوبے تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رنگ روڈ پروجیکٹوں کے لیے حاصل کی گئی اراضی کے لیے 2,106.70 کروڑ روپے کا معاوضہ دیا گیا ہے۔ اس میں سے 1,784.45 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں، جب کہ اب تک 1,695.37 کروڑ روپے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ 89.08 کروڑ روپے کی رقم ابھی تک تقسیم کی جانی ہے، اور 322.25 کروڑ روپے وصول ہونے باقی ہیں۔ جموں ڈویژن میں، انہوں نے کہا کہ 322.21 کروڑ روپے کا معاوضہ دیا گیا ہے۔ اس میں سے 2/104

بیرون یو ٹی مختلف شہروں میں جموں و کشمیر ہاؤسز قائم کرنے کی تجویز

ممبئی، امرتسر اور چنڈی گڑھ میں منصوبوں پر عمل درآمد مرحلہ وار کرنے کا فیصلہ

سرینگر/ 2 مارچ/ یو این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے سرکاری افسران اور عام شہریوں کے لیے رہائشی سہولیات میں اضافہ کرنے کے مقصد سے ایک بڑے توسیعی منصوبے کا آغاز کیا ہے، جس کے تحت ممبئی، امرتسر اور چنڈی گڑھ سمیت کئی اہم شہروں میں نئے جموں و کشمیر ہاؤسز قائم کرنے کی تجویز ہے۔ حکام کے مطابق ان منصوبوں پر عمل/105

چیف سیکرٹری نے جے کے سی آئی پی کے

تحت سکاسٹ جموں سٹارٹ اَپ رسائی پروگرام کا اِفتتاح کیا

جموں/ 02 مارچ/ انفو/ شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی جموں نے ریڈیسن بلو ہوٹل میں کمپیٹے ٹیونس امپرومنٹ آف ایگری کلچرل اینڈ لائیڈ سیکٹرز پروجیکٹ (جے کے سی آئی پی) کے تحت ایک تاریخی انڈسٹری۔ سٹارٹ اپ رسائی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں سینئر سرکاری افسران، صنعتی ماہرین، سٹارٹ اپس، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز)، ماہرین تعلیم اور طلباً کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا تا کہ جموں و کشمیر یوٹی میں صنعت، اکیڈمی اور سٹارٹ اپ کے درمیان روابط کو مضبوط بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے بطور مہمان خصوصی تقریب کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر وائس چانسلر سکاسٹ (ایس کے یو اے ایس ٹی) جموں پروفیسر بی این ترپاٹھی، مشن ڈائریکٹر جے کے سی آئی پی/ ایچ اے ڈی پی سندیپ کمار، یونیورسٹی کے قانونی افسران، آئی آئی آئی ایم جموں، آئی آئی ٹی جموں، آئی آئی ایم جموں سمیت مختلف اداروں کے نمائندے، صنعتی ماہرین، یوٹی ایل بی سی، جموں و کشمیر بینک، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر (ڈی آئی سی) جموں، سٹارٹ اپس اور ایف پی اوز کے نمائندگان موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ ایف پی اوز کو محض پیداوار کی اجتماعی فروخت تک محدود نہیں/106

گھنٹہ گھر کی بندش بے عزتی

ہمارے غم کو امن وامان کا مسئلہ سمجھ کر ہماری توہین نہ کریں: رکن پارلیمان آغا روح اللہ

سری نگر/۲، مارچ/ جے کے این ایس/ سری نگر سے نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی آغا سید روح اللہ مہدی نے گھنٹہ گھر (کلاک ٹاور) کو بند کرنے کے حکومتی فیصلے کو بے عزتی قرار دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے لکھا کہ یہ ڈانس اور میوزک پارٹیوں کیلئے دستیاب ہے، جو کہ آپ اسکے ساتھ جوڑنا چاہتے ہیں ایک علامتی شناخت ہے، لیکن جب لوگ معصوم جانوں کے ٹکڑے ہونے کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے سوگ منانے کیلئے نکلے، تو مظاہرے/107

جموں وکشمیر میں مقامی سطح پر اُون اور گوشت کی پیداوار کو بڑھانے کا اہم اقدام

4 اعلیٰ نسلی غیر ملکی بھیڑوں وبکریوں کو درآمد کرنے کا فیصلہ

باہر سے گوشت کی درآمد پر انحصار کم کرنے کیلئے ایک طویل مدتی حکمت عملی: سرکار

سری نگر/۲، مارچ/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر حکومت، جموں وکشمیر میں مقامی اون اور گوشت کی پیداوار کو بڑھانے کیلئے روس، فن لینڈ، جنوبی افریقہ اور سوئٹزرلینڈ سے روماتوف اور فن بھیڑ کی نسلیں اور بوئر اور سوئس الپائن بکریوں کی نسلیں درآمد کرنے کے لئے تیار ہے، جہاں 1400 دیگر غیر ملکی نسلیں پہلے ہی خریدی جا چکی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ بوئر بکری اور سوئس الپائن بکری کی درآمد ایک اعلیٰ درجے کے مرحلے پر ہے اور توقع ہے کہ رواں سال کے دوران مکمل ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ روماتوف اور فن بھیڑوں کی نسلیں اور بوئر اور سوئس الپائن بکریوں کی نسلیں بالترتیب روس، فن لینڈ، جنوبی افریقہ اور سوئٹزرلینڈ سے درآمد کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بھیڑ پالنے کے محکمے نے اعلیٰ جراثیم کی درآمد کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد شرح نمو، لاشوں کی پیداوار، تولیدی کارکردگی اور ریوڑ کی مجموعی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔ حکام نے کہا کہ جینیاتی اپ گریڈ کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور جموں وکشمیر کے باہر سے گوشت کی/108

مشرق وسطیٰ کے کئی ممالک میں

درماندہ ہندوستانی شہریوں کے انخلاء کیلئے کوششیں جاری/ کرن رججو

سرینگر/ 02 مارچ/ ایس این این/ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت اسرائیل اور ایران تنازعہ کی وجہ سے مشرق وسطیٰ کے کئی ممالک میں پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کو بچانے کیلئے فوری طور پر کام کر رہی ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر کرن رججو نے کہا کہ بیرونی سرزمین پر موجود ہر ہندوستانی محفوظ رہے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق میڈیا سے بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر کرن رججو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت اسرائیل اور ایران تنازعہ کی وجہ سے مشرق وسطیٰ کے کئی ممالک میں پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کو بچانے کیلئے فوری طور پر کام کر رہی ہے۔ رججو نے کہا ''حکومت ایسے حالات میں بچانے کیلئے وزیر اعظم مودی کی/109

مسلمانوں میں یکجہتی ہوتو کوئی بھی طاقت کسی مسلم ملک کو نقصان نہیں پہنچا سکتی/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر/ 02 مارچ/ ایس این این/ وسطی ایشیا اور مغربی ایشیا میں جاری بحران اور ایران کے خلاف اسرائیل و امریکہ کی مشترکہ کارروائیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے امن پسند ممالک اور اقوام متحدہ سے موثر کردار ادا کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہوتی بلکہ مسائل افہام وتفہیم/110

دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے باعث دن کے درجہ حرارت میں اضافہ درج

ماہ فروری کشمیر کی تاریخ کا گرم ترین مہینہ ریکارڈ

سرینگر سے گلمرگ تک درجہ حرارت کئی دہائیوں پرانے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ گیا

سرینگر/ 02 مارچ/ ایس این این/ دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے باعث جہاں دن کے درجہ حرارت میں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے وہیں کشمیر کی تاریخ کا گرم ترین فروری ریکارڈ درج کیا گیا۔ سرینگر سے گلمرگ تک درجہ حرارت کئی دہائیوں پرانے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ گیا ہے جس کے چلتے ماہرین نے موسمی تبدیلی کے مستقبل میں اثرات سے خبردار کیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ماہ فروری کے آخری ایام اور مارچ کے ابتدائی دنوں میں موسم جیسی بہار کے چلتے وادی کشمیر میں ماہ فروری کشمیر کی تاریخ کا سب سے گرم ترین ماہ ریکارڈ کیا گیا۔ روایتی طور پر سردیوں کے ٹھنڈے دل نے موسم بہار کی طرح پائیدار گرم جوشی فراہم کی ہے جس کے ساتھ وادی کے ہر بڑے موسمی اسٹیشن نے ماہ کیلئے اپنا اب تک کا سب سے زیادہ اوسط درجہ حرارت درج کیا ہے۔ آزاد موسمی ماہر کی پیشگوئی کرنے والے فیضان عارف نے تصدیق کی کہ اس سال فروری کا مہینہ کشمیر کی موسمیاتی تاریخ میں ریکارڈ کیا گیا اب تک کا گرم ترین مہینہ ہے۔ انہوں نے کہا ''یہ کسی ایک گرم دن کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ پورے مہینے کا اوسط زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ہے۔ تمام اسٹیشنوں پر، ریکارڈ مسلسل ٹوٹ رہے ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر میں اوسط زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت بڑھ کر 16 ڈگری تک پہنچ گیا جو 2016 میں قائم کردہ 15 ڈگری کے پچھلے فروری کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قاضی گنڈ میں 15 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا، جو 2016 سے پہلے کے 14 ڈگری کے اعلیٰ درجہ حرارت کو آرام سے پیچھے چھوڑ گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاحتی شہر پہلگام، جو اپنے سرد موسم سرما کی پروفائل کیلئے جانا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ گلمرگ، عام طور پر سردیوں میں سرد ترین مقامات میں سے 7 ڈگری سیلشس درج کیا گیا۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ اعداد و شمار فروری کے پورے ماہ کے اوسط زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ڈائریکٹر محکمہ موسمیات سونم لوٹس نے کہا کہ وسیع تر مغربی ہمالیائی خطے نے بھی اس موسم سرما میں غیر معمولی درجہ حرارت کی روانگی کا تجربہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ''مضبوط مغربی ہواؤں کی غیر موجودگی اور طویل خشک حالات کی وجہ سے درجہ حرارت معمول سے زیادہ ہو گیا ہے۔ اس طرح کے نمونے زیادہ بار بار ہوتے جا رہے ہیں''۔ سکاسٹ کشمیر کے ایک موسمیاتی ماہر نے اس ترقی کو پہاڑی ماحولیاتی نظام کو متاثر کرنے والے گرمی کے ایک بڑے رجحان کا حصہ قرار دیا۔ ماہر نے کہا کہ جب سردیوں کے ماہ/112

ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی ہلاکت کیخلاف مزید احتجاجی مظاہروں کا اندیشہ

سری نگر سمیت کئی علاقوں میں احتیاطی پابندیاں اور بندشیں

تاریخی گھنٹہ گھر سیل، لالچوک اور دیگر کئی مقامات پر لوگوں کو آزادانہ نقل وحمل کی اجازت نہیں

سری نگر/۲، مارچ/ جے کے این ایس/ ہفتہ کی صبح امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملوں کے دوران ایران کے سپریم لیڈر اور سربراہ مملکت علی خامنہ ای کی ہلاکت کیخلاف اتوار کو سری نگر سمیت وادی کے کئی علاقوں میں ہوئے بڑے احتجاجی مظاہروں کے بعد ممکنہ مزید مظاہروں کے پیش نظر حکام نے پیر کے روز کشمیر کے ان حصوں بشمول سیول لائنز سری نگر میں لوگوں کی نقل وحرکت پر سخت پابندیاں عائد کردی ہیں، جہاں امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کیخلاف سڑکوں پر زبردست مظاہرے دیکھنے میں آئے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ سیول لائنز سری نگر کے تاریخی لال چوک میں واقع گھنٹہ گھر کو چاروں طرف رکاوٹیں لگا کر سیل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مظاہرین کے اجتماع کو روکنے کیلئے شہر بھر میں پولیس اور نیم فوجی سی آر پی ایف کے اہلکاروں کی ایک بڑی تعداد کو/111

والدین کے ساتھ حسن سلوک اور ان کے حقوق

بسا اوقات اپنا آرام وراحت، اپنی خوشی وخواہش کو بھی اولاد کی خاطر قربان کر دیتے ہیں

تحریر۔۔۔۔
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

دین اسلام میں والدین کیساتھ حسن سلوک کی شدید تاکید کی گئی ہے اور ان سے بد سلوکی کرنے سے منع کیا گیا ہے، اولاد پر والدین کا حق اتنا بڑا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حق کے ساتھ والدین کا حق بیان فرمایا ہے۔ یعنی مخلوق خدا میں والدین کے حق کو باقی تمام حقوق پر ترجیح دی ہے۔

اسی طرح حضور نبی کریم ﷺ نے بھی والدین کی نافرمانی کرنے اور انہیں اذیت وتکلیف پہنچانے کو کبیرہ گناہ قرار دیا ہے، والدین سے بدسلوکی کرنے والے بدنصیب کو رحمت الٰہی اور جنت سے محروم قرار دیا ہے، اللہ رب العزت نے انسانوں کو مختلف رشتوں میں پرویا ہے، ان میں کسی کو باپ بنایا ہے تو کسی کو ماں کا درجہ دیا ہے اور کسی کو بیٹا بنایا ہے تو کسی کو بیٹی کی نسبت عطا کی ہے، غرض رشتے بنانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کے حقوق مقرر فرمائے ہیں۔

ان حقوق میں سے ہر ایک کا ادا کرنا ضروری ہے، لیکن والدین کے حق کو اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں اپنی بندگی اور اطاعت کے فوراً بعد ذکر فرمایا، یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ رشتوں میں سب سے بڑا حق والدین کا ہے۔ اللہ رب العزت فرماتے ہیں، ترجمہ ”اور تیرے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ، اگر وہ تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔

چاہے ان میں ایک پہنچے یا دونوں (اور ان کی کوئی بات تجھے ناگوار گزرے تو) ان سے کبھی ”ہوں“ بھی مت کرنا اور نہ ان سے جھڑک کر بولنا اور ان سے خوب ادب سے بات کرنا، اور ان کے سامنے شفقت سے انکساری کے ساتھ جھکے رہنا اور یوں دعا کرتے رہنا: اے ہمارے پروردگار! تو اُن پر رحمت فرما، جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا ہے (صرف ظاہرداری نہیں، دل سے اُن کا احترام کرنا) تمہارا رب تمہارے دل کی بات خوب جانتا ہے اور اگر تم سعادت مند ہو تو وہ توبہ کرنے والے کی خطائیں بکثرت معاف کرنے والا ہے“ (سورالاسراء **23**) اس آیت کریمہ میں اللہ جل جلالہ نے سب سے پہلے اپنی بندگی و اطاعت کا حکم ارشاد فرمایا ہے کہ میرے علاوہ کسی اور کی بندگی ہرگز مت کرنا، اس کے بعد فرمایا کہ: اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ۔ اولاد کو یہ سوچنا چاہیے کہ والدین نہ صرف میرے وجود کا سبب ہیں، بلکہ آج میں جو کچھ ہوں۔

انہی کی برکت سے ہوں، والدین ہی ہیں جو اولاد کی خاطر نہ صرف ہر طرح کی تکلیف، دکھ اور مشقت کو برداشت کرتے ہیں، بلکہ بسا اوقات اپنا آرام وراحت، اپنی خوشی وخواہش کو بھی اولاد کی خاطر قربان کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے ”یعنی ان کے ساتھ انتہائی تواضع و انکساری اور اکرام و احترام کے ساتھ پیش آئے، بے ادبی نہ کرے، تکبر نہ کرے، ہر حال میں اُن کی اطاعت کرے الا یہ کہ وہ اللہ کی نافرمانی کا حکم دیں تو پھر اُن کی اطاعت جائز نہیں۔

سورہ عنکبوت میں اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے ”ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اور ساتھ یہ بھی بتا دیا ہے کہ اگر وہ تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے، جس کے معبود ہونے کی کوئی دلیل تیرے پاس نہ ہو تو اُن کا کہنا مت ماننا۔“ اللہ تعالیٰ نے خاص طور سے والدین کے بڑھاپے کو ذکر فرما کر ارشاد فرمایا کہ اگر ان میں کوئی ایک یا وہ دونوں تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو ”اُف“ بھی مت کہنا اور نہ اُن سے جھڑک کر بات کرنا، روایات میں ”اُف“ کا ترجمہ ”ہوں“ سے کیا ہے کہ اگر ان کی کوئی بات ناگوار گزرے تو ان کو جواب میں ”ہوں“ بھی مت کہنا۔ اللہ رب العزت نے بڑھاپے کی حالت کو خاص طور سے اس لیے ذکر فرمایا کہ والدین کی جوانی میں تو اولاد کو نہ ”ہوں“ کہنے کی ہمت ہوتی اور نہ ہی جھڑکنے کی، جوانی میں بدتمیزی اور گستاخی کا اندیشہ کم ہوتا ہے۔

البتہ بڑھاپے میں والدین جب ضعیف ہو جاتے ہیں اور اولاد کے محتاج ہوتے ہیں تو اس وقت اس کا زیادہ اندیشہ رہتا ہے۔ پھر بڑھاپے میں عام طور سے ضعف کی وجہ سے مزاج میں چڑچڑاپن اور جھنجھلاہٹ پیدا ہوتی ہے، بعض دفعہ معمولی باتوں پر اور بسا اوقات درست اور حق بات پر بھی والدین اولاد پر غصہ کرتے ہیں، تو اب یہ اولاد کے امتحان کا وقت ہے کہ وہ اس کو برداشت کر کے حسن سلوک کا مظاہرہ کرتے ہیں، یا ناک بھوں چڑھا کر بات کا جواب دیتے ہیں، اس موقع کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ جواب دینا اور جھڑک کر بات کرنا تو دور کی بات ہے۔

ان کو ”اُف“ بھی مت کہنا اور ان کی بات پر معمولی سی ناخوشگواری کا اظہار بھی مت کرنا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل محبوب ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا بروقت نماز ادا کرنا، میں نے عرض کیا پھر کونسا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا والدین سے نیکی کرنا، میں نے عرض کیا پھر کونسا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا (بخاری شریف **970** مسلم شریف **85**) حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے جہاد کیلئے اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس شخص نے عرض کیا جی ہاں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا پھر انہی کی خدمت کر کے جہاد کر (بخاری شریف **5972**) دوسری روایت میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا میں ہجرت اور جہاد پر آپ ﷺ کی بیعت کرتا ہوں اور میں اس پر صرف اللہ تعالیٰ سے اجر کا طلبگار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے ماں باپ میں سے کوئی موجود ہے؟

اس نے عرض کیا جی ہاں دونوں زندہ ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم اللہ تعالیٰ سے اجر کے طالب ہو؟ اس نے عرض کیا جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا اپنے ماں باپ کے پاس واپس چلے جاؤ اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو (مسلم شریف **2549**) حضرت معاویہ بن جاھمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! میں جہاد کرنا چاہتا ہوں اور آپ ﷺ سے مشورہ لینے آیا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کیا تمہاری ماں (زندہ) ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا ماں کی خدمت میں لگے رہو کیونکہ جنت اس کے قدموں کے پاس ہے (نسائی جلد **2**, **3104** ابن ماجہ **2781**) اور دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت جاھمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟

انہوں نے عرض کیا جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا جاؤ انہی کی خدمت میں لگے رہو کیونکہ جنت ان کے قدموں کے نیچے ہے (طبرانی جلد **2**-ص **289**، الترغیب والترہیب **2485**) حضور نبی کریم ﷺ نے اس شخص کو بدنصیب قرار دیا جو والدین کو بڑھاپے کی حالت میں پا کر بھی جنت میں داخل نہ ہو سکے، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا! اس شخص کی ناک خاک میں ملے، اس شخص کی ناک خاک میں ملے، اس شخص کی ناک خاک میں ملے (تین مرتبہ فرمایا) پوچھا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ! کس کی (ناک خاک میں ملے)؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا جس نے ماں باپ دونوں کو یا اُن میں سے کسی ایک کو بحالت بڑھاپا پایا اور پھر جنت میں داخل نہ ہو سکا (یعنی انکی خدمت کر کے یا اُنہیں راضی رکھ کر جنت کا حقدار نہ بن سکا) (مسلم شریف **2551**) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کسی نے پوچھا کہ میں نے خراسان سے اپنی والدہ کو اپنے کندھے پر اٹھایا اور بیت اللہ لایا اور اسی طرح کندھے پر اٹھا کر حج کے مناسک ادا کروائے، کیا میں نے اپنی والدہ کا حق ادا کر دیا؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”نہیں ہرگز نہیں، یہ سب تو ماں کے اس ایک چکر کے برابر بھی نہیں جو اس نے تجھے پیٹ میں رکھ کر لگایا تھا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے کسی نے دریافت کیا کہ ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کس طرح کیا جائے؟ تو انھوں نے فرمایا: تو ان پر اپنا مال خرچ کر، اور وہ تجھے جو حکم دیں اس کی تعمیل کر، ہاں اگر گناہ کا حکم دیں تو مت مان۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ والدین کے ساتھ حسن سلوک میں سے یہ بھی ہے کہ تم ان کے سامنے اپنے کپڑے بھی مت جھاڑو، کہیں کپڑوں کا غبار اور دھول ان کو لگ نہ جائے۔

حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور آپ ﷺ نے تین مرتبہ (آمین) فرمایا پھر آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبریل (امین علیہ السلام) آئے اور انہوں نے آ کر کہا اے محمد ﷺ! جو آدمی اپنے والدین (دونوں یا ان) میں سے کسی ایک کو پائے (پھر ان سے نیکی نہ کرے) پھر وہ مر جائے اور جہنم میں چلا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے (اپنی رحمت سے) دور کر دے۔ آپ ﷺ کہیں آمین تو میں نے کہا آمین، پھر انہوں نے کہا اے محمد ﷺ! جس شخص نے ماہ رمضان پایا پھر وہ اس حالت میں مر گیا کہ اسکی مغفرت نہیں کی گئی اور وہ جہنم میں داخل ہو گیا تو اللہ اسے بھی (اپنی رحمت سے) دور کر دے۔ آپ ﷺ کہیں آمین، میں نے کہا آمین، انہوں نے کہا کہ جس شخص کے پاس آپ ﷺ کا ذکر کیا گیا اور اُس نے آپ ﷺ پر درود نہیں پڑھا پھر اُسکی موت آ گئی اور وہ جہنم میں چلا گیا تو اللہ تعالیٰ اسے بھی (اپنی رحمت سے) دور کر دے۔ آپ ﷺ کہیں آمین تو میں نے کہا آمین (ابن حبان ج **3**, صفحہ **907188**, صحیح الترغیب والترھیب **2491**) اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جن کے والدین زندہ ہیں ان کو اپنے والدین کی خدمت کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

ہندوستان کا سیٹلائٹ ڈاکنگ سنگ میل، آئیز اسپیس اسٹیشن حاصل کیا

بنگلورو۔ ایم این این۔ ہندوستان نے خلائی ڈاکنگ تجربہ (SpaDeX) کے ساتھ زمین کے نچلے مدار میں دو سیٹلائٹس کے درمیان اپنا پہلا ڈاکنگ پینتریبازی کامیابی کے ساتھ انجام دیا ہے، جو اس پیچیدہ خلائی پرواز کی صلاحیت کو حاصل کرنے والا عالمی سطح پر چوتھا ملک بنا ہے۔ یہ اہم کامیابی، جس میں SDX01 اور SDX02 نامی دو چھوٹے سیٹلائٹس شامل ہیں، ہندوستان کی جدید انجینئرنگ کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے اور 2035 تک اس کے اپنے خلائی اسٹیشن کا قیام سمیت اس کے طویل مدتی اہداف کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ SpaDeX مشن، جو 30 دسمبر، 2024 کو C60PSLV راکٹ پر شروع کیا گیا، مستقبل کی ہندوستانی خلائی کوششوں جیسے کہ گگنیان انسانی خلائی پرواز کے پروگرام اور ممکنہ قمری نمونے کی واپسی کے مشن کے لیے اہم ہے۔ خلائی ڈاکنگ میں مہارت حاصل کرنا مدار کے اندر اہم کاموں کی اجازت دیتا ہے جیسے خلائی اسٹیشنوں کو جمع کرنا، موجودہ مصنوعی سیاروں کو ایندھن بھرنا یا مرمت کرنا، اور زمین پر فوری واپسی کی ضرورت کے بغیر کارگو یا نمونے منتقل کرنا۔ SpaDeX تجربہ ڈوکڈ سیٹلائٹ کے درمیان پاور شیئرنگ اور مشترکہ جوڑی کو منظم کرنے کے لیے ایک واحد کنٹرول سسٹم کی صلاحیت کی بھی جانچ کر رہا ہے، جس سے روبوٹک ہتھیاروں اور خلائی ٹکس

عالمی اتار چڑھاو کے باوجود ہندوستانی سرمایہ بازار مستحکم ہے۔سیبی چیف

نئی دہلی۔ ایم این این۔ عالمی منڈی کی ہنگامہ آرائی پر تشویش کا جواب دیتے ہوئے، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کے چیئرمین توہین کانتا پانڈے نے کہا کہ عالمی غیر یقینی صورتحال برقرار رہنے کے باوجود ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ نسبتاً مستحکم رہی ہے۔ پانڈے نے ایک انٹرویو میں بتایا اتار چڑھاو موجود ہے۔ لیکن مجھے یہ کہنا ضروری ہے کہ ہندوستانی معاملے میں اتار چڑھاو اتنا زیادہ نہیں ہے جتنا کہ کچھ دوسرے دائرہ اختیار میں، جیسا کہ اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں۔" انہوں نے تسلیم کیا کہ گزشتہ سال بہت مشکل رہا ہے، جس میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی، سرحد پار سرمائے کے بہاو، اور تیزی سے تکنیکی تبدیلیوں کو دنیا بھر کی منڈیوں کو متاثر کرنے والے اہم عوامل کے طور پر بتایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر روز جھٹکوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آج کی دنیا ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے، اور ملک کے اندر اور باہر اہم سرمائے کا بہاو ہوتا ہے۔ یہ عالمی ترقیات سے متاثر ہوتے ہیں۔ پانڈے نے نوٹ کیا کہ کچھ حد تک اتار چڑھاو مالیاتی منڈیوں میں داخل ہوتا ہے، جو کہ حقیقی وقت کی معلومات کے بہاو اور مارکیٹ کے شرکاء کی مختلف تشریحات سے چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ایک خاص مقدار میں اتار چڑھاو مارکیٹوں کے کام کاج میں موروثی ہے کیونکہ خبروں کا ہر ٹکڑا، یہاں تک کہ چھوٹی پیش رفت،

مرکز مغربی ایشیا میں پھنسے ہوئے ہندوستانیوں کو واپس لانے کے لیے تیار۔ پرہلاد جوشی

ایم این این۔ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے پیر کو کہا کہ مرکز خلیجی خطہ میں پھنسے ہوئے ہندوستانیوں کو واپس لانے کے لئے پوری طرح تیار ہے اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے بیرون ملک ہندوستانی مشنوں سے رابطے میں ہے۔ ایک بیان میں، جوشی نے کہا کہ جنگ کی صورتحال سے متاثر ہونے والوں کی بحفاظت واپسی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ سفارت خانوں کے سینئر حکام کے ساتھ بات چیت کی گئی ہے۔ "جب بھی کناڈیگاس اور دیگر ہندوستانیوں کو دنیا میں کہیں بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مرکزی حکومت نے ان کی بحفاظت واپسی کو یقینی بنایا ہے۔ اس سے پہلے ہم یوکرین میں پھنسے ہوئے لوگوں کو واپس لائے تھے۔ ہندوستانی جہاں بھی ہیں، ان کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ جوشی نے کہا کہ ایران-اسرائیل تنازعہ کی شدت کی وجہ سے کناڈیگاوں کو مشکلات کا سامنا کرنے کے بارے میں معلومات موصول ہوئی ہیں، اور ان کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنے کے لیے سینئر وزراء سے فوری مشاورت کی گئی ہے۔ پریشان کنبوں کو تسلی دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اور حکومت تمام ہندوستانیوں کو بحفاظت واپس لانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ سے متاثرہ علاقوں میں فضائی سفر اس وقت خطرناک ہے فضائی سفر اس وقت خطرناک ہے اور مزید اقدامات کرنے سے قبل ماہرین سے مشورہ لیا جا رہا ہے۔ جوشی نے کہا کہ دبئی میں پھنسے ہوئے لوگوں کی مدد کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں، جہاں فلائٹ آپریشن متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی کو بھی پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ انہیں بحفاظت واپس لانے کے لیے سنجیدہ کوششیں کی جا رہی ہیں۔۔ پریشان کنبوں کو تسلی دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اور حکومت تمام ہندوستانیوں کو بحفاظت واپس لانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ سے متاثرہ علاقوں میں فضائی سفر اس وقت خطرناک ہے اور مزید اقدامات کرنے سے قبل ماہرین سے مشورہ لیا جا رہا ہے۔ جوشی نے کہا کہ دبئی میں پھنسے ہوئے لوگوں کی مدد کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں، جہاں فلائٹ آپریشن متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ " کسی کو بھی پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ انہیں بحفاظت واپس لانے کے لیے سنجیدہ کوششیں کی جا رہی ہیں۔

ہندوستان کی مینوفیکچرنگ PMI فروری میں 4 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی

نئی دہلی۔ ایم این این۔ ہندوستان میں مینوفیکچرنگ PMI جنوری میں 55.4 سے بڑھ کر فروری میں 56.9 کی چار ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، کیونکہ ہندوستانی سامان کی گھریلو مانگ میں خاطر خواہ بہتری نے نئے آرڈر کی مقدار کو ہوا دی اور چار مہینوں کے لیے پیداوار کے حجم میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا۔ موسمی طور پر ایڈجسٹ شدہ HSBC انڈیا مینوفیکچرنگ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (PMI) کا تازہ ترین اعداد وشمار اس شعبے کی صحت میں نمایاں بہتری کے ساتھ مطابقت رکھتا تھا۔ ایچ ایس بی سی کے چیف انڈیا اکانومسٹ، پرنجول بھنڈاری نے کہا، ہندوستان کی حتمی مینوفیکچرنگ پی ایم آئی فروری میں مینوفیکچرنگ کی

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بھارت-ڈیلاویئر بائیومینوفیکچرنگ ورکنگ گروپ کی تجویز پیش کی

نئی دہلی۔ ایم این این۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پیر کے روز کہا کہ بھارت اور امریکہ کو جدید بائیومینوفیکچرنگ کے شعبے میں ایک منظم بھارت۔ ڈیلاویئر شراکت داری کی جانب پیش قدمی کرنی چاہیے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ایک چھوٹا ورکنگ گروپ قائم کیا جائے تاکہ جاری مباحثوں کو تحقیق، مینوفیکچرنگ اور اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام میں ٹھوس تعاون میں تبدیل کیا جا سکے۔ یہ تجویز اس وقت سامنے آئی جب انہوں نے آج یہاں سیوا تیرتھ میں ڈیلاویئر کے گورنر میٹ مائر کی قیادت میں آنے والے امریکی وفد سے ملاقات کی۔ دونوں فریقین نے دواسازی، بائیوٹیکنالوجی، صاف توانائی اور جدت پر مبنی صنعتی ترقی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ سائنس، ٹیکنالوجی اور بائیوٹیکنالوجی بھارت۔امریکہ جامع اسٹریٹجک شراکت داری کا ایک اہم ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایسے امریکی ریاستوں کے ساتھ، جہاں مضبوط جدت پر مبنی ماحولیاتی نظام موجود ہے، مزید گہرے تعاون کے لیے "گہرے تعلقات کے لیا اچھی صلاحیت" دیکھتا ہے۔ انہوں نے بائیوٹیکنالوجی اور دواسازی کی جدت کے شعبے میں بھارت کے عالمی مرکز کے طور پر ابھرنے کو بھی اجاگر کیا، جہاں تحقیق و ترقی سے لے کر بڑے پیمانے پر، کم لاگت اور موثر مینوفیکچرنگ تک جامع صلاحیتیں موجود ہیں۔ حکومت، تعلیمی اداروں، صنعت اور اسٹارٹ اپس کو جوڑنے والے بھارت کے مربوط اختراعی ڈھانچے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) 37 لیبارٹریوں اور 7,500 سے زیادہ سائنسدانوں کے ساتھ ملک کی صنعتی تحقیق و ترقی کی کوششوں میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے گرین ہائیڈروجن اور کوانٹم ٹیکنالوجیز سے لے کر بائیو سائنسز اور بائیو فارما تک کے قومی مشنوں میں سی ایس آئی آر کے کردار اور اہم دواوں کی ترقی کے عمل میں اس کے تعاون کا ذکر کیا۔ ڈیلاویئر کے بایوسائنس ماحولیاتی نظام کا حوالہ دیتے ہوئے جس میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار انوویشن ان مینوفیکچرنگ بایوفارماسیوٹیکلز (این آئی آئی ایم بی ایل) بھی شامل ہے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ جدید بائیومینوفیکچرنگ، مصنوعی ذہانت سے مربوط عمل، تیز رفتار اسکیل اپ ٹیکنالوجیز اور اگلی نسل کے بائیولوجکس اور ویکسینز کے شعبوں میں تعاون کے لیے "مضبوط امکانات" موجود ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ کم لاگت اور موثر مینوفیکچرنگ میں بھارت کی مہارت، ڈیلاویئر کی بڑی

آئی این ایس وی کونڈینیا عمان کے پہلے تاریخی سفر کے بعد ممبئی پہنچ گیا

ایم این این۔ ہندوستانی بحریہ کے سیلنگ ویسل آئی این ایس وی کونڈینیا کو 1 مارچ کو وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ کے ذریعہ ممبئی ہاربر میں رسمی طور پر جھنڈا لگایا گیا۔ بحری جہاز مسقط اور پیچھے کا کامیاب سفر مکمل کرنے کے بعد، قدیم سمندری راستوں کا پتہ لگانے اور عمان کے ساتھ ہندوستان کے سمندری ورثے اور ثقافتی تعلقات کو مضبوط کرنے کے بعد ممبئی نیول ڈاکیارڈ پہنچا۔ پرچم اتارنے کی تقریب نے بحری جہاز کی پہلی بین الاقوامی مہم کے اختتام کو نشان زد کیا، جس کے دوران اس نے بحیرہ عرب کے اس پار روانہ کیا اور ہندوستان کی بھرپور سمندری روایات اور سمندری سفر کی میراث کی نمائش کی۔ وزارت دفاع کی طرف سے ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، آئی این ایس وی کونڈینیا ایک روایتی طور پر تعمیر شدہ سلائی جہاز ہے جو قدیم ہندوستانی جہاز سازی کی تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا ہے، جہاں لکڑی کے تختوں کو کوئر رسی کا استعمال کرتے ہوئے ہاتھ سے سلایا جاتا ہے اور قدرتی رال سے بند کیا جاتا ہے۔ یہ جہاز ہندوستان کی صدیوں پرانی سمندری کاریگری کے احیاء کی نمائندگی کرتا ہے اور اپنے روایتی علمی نظام کو محفوظ رکھنے کے لیے ملک کی کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اجنتا غاروں میں 5 ویں صدی کی تصویر سے تصور کیا گیا اور روایتی کاریگروں کے ساتھ مل کر ہندوستانی بحریہ کی نگرانی میں بنایا گیا، یہ جہاز روایتی دستکاری اور جدید بحری توثیق کا ایک انوکھا امتزاج پیش کرتا ہے۔ جیسا کہ ریلیز میں بتایا گیا ہے، آئی این ایس وی کونڈینیا 29 دسمبر 2025 کو پوربندر سے روانہ ہوا تھا، اور 14 جنوری 2026 کو مسقط میں پورٹ سلطان قابوس پہنچا، جہاں اس کا عمانی معززین اور ہندوستانی تارکین وطن کے اراکین کی جانب سے رسمی استقبال کیا گیا۔ اس سفر کا مقصد قدیم تجارتی راستوں کا پتہ لگانا اور ہندوستان اور عمان کے روابط کو مضبوط بنانا تھا، جس کی جڑیں مسالوں، ٹیکسٹائل اور لوبان میں ہزاروں سال کی تجارت سے جڑی ہوئی تھیں، اور بحیرہ عرب میں مشترکہ سمندری سفر کی روایات کو تقویت ملی تھی۔ اس مہم نے ہندوستانی بحریہ کے کردار کو نہ صرف میری ٹائم سیکورٹی میں بلکہ ہندوستان کی تہذیبی سمندری میراث کے تحفظ میں بھی اجاگر کیا۔ ریلیز کے مطابق، افسانوی بحری جہاز کاونڈینیا کے نام سے منسوب، یہ جہاز سمندری نیویگیشن اور بحر ہند کے پورے

غیر ملکی زمین پر ہر ہندوستانی محفوظ رہے گا
حکومت فوری طور پر کام کر رہی ہے۔رجیجو

نئی دہلی۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر کرن رجیجو نے پیر کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت اسرائیل-ایران تنازعہ کی وجہ سے مشرق وسطی کے کئی ممالک میں پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کو بچانے کے لیے فوری طور پر کام کر رہی ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، رجیجو نے کہا، "حکومت ایسے حالات میں بچانے کے لیے وزیر اعظم مودی کی قیادت میں فوری طور پر کام کرتی ہے... بیرونی سرزمین پر موجود ہر ہندوستانی محفوظ رہے گا۔" پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر نے کہا، "پچھلی حکومتوں نے اس طرح کی جامع امداد کی پیشکش نہیں کی تھی، جس کا انتظام اب وزارت خارجہ مختلف ممالک میں اپنے مشن کے ذریعے کرتی ہے۔" ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ میزائل حملوں کے بعد مشرق وسطی انتشار کا شکار ہے، جس نے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو ہلاک کر دیا، جوابی حملوں اور پورے خطے میں بڑے پیمانے پر عدم استحکام پیدا ہوگیا۔ تنازعہ نے ہوائی سفر میں خلل ڈالا ہے

وزیر اعظم مودی نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے بات کی
ممالک کے درمیان دشمنی کو جلد ختم کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے اسرائیلی ہم منصب بنجمن نیتن یاہو سے بات کی، جب ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی امریکہ-اسرائیل کے مشترکہ حملوں میں ہلاکت کے بعد مشرق وسطی میں کشیدگی میں تیزی سے اضافہ ہوا اور ایران نے پورے خطے میں جوابی حملے کئے۔ پی ایم مودی نے مشرق وسطی میں جاری صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور زور دیا کہ شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ پی ایم مودی نے بھی "دشمنی کے جلد خاتمے کی ضرورت" کا اعادہ کیا۔ پیر کو علی الصبح ایکس پر ایک پوسٹ میں، پی ایم مودی نے کہا، "موجودہ علاقائی صورت حال پر تبادلہ خیال کے لیے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ ٹیلی فون پر بات ہوئی۔ حالیہ پیش رفت پر ہندوستان کی تشویش سے آگاہ کیا اور شہریوں کی حفاظت کو ترجیح کے طور پر پر زور دیا۔ ہندوستان دشمنی کے جلد خاتمے کی ضرورت کا اعادہ کرتا ہے۔

کویت میں متعدد امریکی جنگی طیارے گر کر تباہ، کویت کی وزارت دفاع کا بیان

ایم این این۔ کویت کی وزارت دفاع نے پیر کے روز کہا کہ کئی امریکی جنگی طیارے گر کر تباہ ہوئے ہیں تاہم ان کا عملہ بچ گیا۔ کویت کی وزارت دفاع کے ترجمان نے کہا کہ دن کے اوائل میں متعدد امریکی فوجی طیارے گر کر تباہ ہوئے۔ فوج نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ، اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ عملے کے تمام ارکان محفوظ ہیں۔ کویتی اہلکار نے کہا کہ حکام نے فوری طور پر تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ عملے کو نکالا گیا ہے اور انہیں طبی جانچ اور دیکھ بھال کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ کویتی اہلکار نے مزید کہا کہ، عملے کی حالت مستحکم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کویتی حکام نے حالات کا جائزہ لینے اور مشترکہ تکنیکی اقدامات کرنے کے لیے امریکی افواج کے ساتھ براہ راست رابطہ کیا۔ واقعے کی وجوہات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں، اور ترجمان نے عوام پر زور دیا کہ وہ معلومات کے لیے صرف سرکاری ذرائع پر انحصار کریں۔ کویتی وزارت دفاع کا یہ بیان ایران کی سرکاری نیوز ایجنسی کی جانب سے پیر کی صبح کویت میں امریکی F-15 لڑاکا طیارہ مار گرائے جانے کے دعوی کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا ہے۔ نیوز ایجنسی نے مقامی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے اور ایک ویڈیو گردش نشر کیا ہے جس میں طیارے کو گرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ دعوے کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ یہ پیش رفت ہفتے کے آخر میں اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملوں میں آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد پیدا ہونے والے وسیع علاقائی تنازعے کے بعد سامنے آئی ہے۔ اس سے قبل، امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا تھا کہ ایران نے پورے خطے میں متعدد مقامات کو نشانہ بنایا ہے، جن میں دبئی، کویت اور اربیل کے ہوائی اڈوں کے ساتھ ساتھ بحرین اور قطر کے مقامات اور اسرائیل میں رہائشی علاقے شامل ہیں۔ الجزیرہ نے ابوظہبی اور دبئی میں دھماکوں کے ساتھ ساتھ دوحہ میں زوردار دھماکوں کی اطلاع دی ہے جبکہ عرب نیوز نے کہا کہ ایرانی میزائل اور ڈرون نے کویت اور بحرین کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ ایک عینی شاہد نے رائٹرز کو بتایا کہ کویت میں امریکی سفارت خانے کے قریب دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ واضح رہے، مشرق وسطی اور خلیجی ممالک میں ایران اپنے ہمسایہ ممالک میں امریکی بیسز کو نشانہ بنا رہا ہے۔ دعوے کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ یہ پیش رفت ہفتے کے آخر میں اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملوں میں آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد پیدا ہونے والے وسیع علاقائی تنازعے کے بعد سامنے آئی ہے۔ اس سے قبل، امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا تھا کہ ایران نے پورے خطے میں متعدد مقامات کو نشانہ بنایا ہے، جن میں دبئی، کویت اور اربیل کے ہوائی اڈوں کے ساتھ ساتھ بحرین اور قطر کے مقامات اور اسرائیل میں رہائشی علاقے

تائیوان نے چینی فوجی سرگرمی کی اطلاع دی

تائی پے۔ ایم این این۔ تائیوان کی وزارت قومی دفاع نے 1 مارچ کو اپنے علاقائی پانیوں کے ارد گرد کام کرنے والے سات چینی بحری جہازوں اور ایک چینی غبارے کا پتہ لگانے کی اطلاع دی، تائیوان کی حکومت نے بیجنگ کی طرف سے خیر سگالی کی کمی کی وجہ سے چین کے تائیوان افیئر آفس کے سینئر اہلکاروں کو ملک میں داخل ہونے سے منع کرنے کی اپنی پالیسی برقرار رکھی ہے۔ یہ موقف جزوی طور پر تائیوان کے ارد گرد چین کی سابقہ بڑے پیمانے پر فوجی مشقوں اور تائیوان کی آزادی کے علیحدگی پسندوں کو نشانہ بنانے والے رہنما خطوط کے اجراء کا ردعمل ہے، جس میں بیجنگ کی طرف سے جذبہ خیر سگالی کا مظاہرہ

ایران اسرائیل تنازع
مرسک نے آبنائے ہرمز سے جہازوں کی آمدورفت معطل کردی

ایم این این۔ امریکی ایف ۱۵ لڑاکا طیارہ کویت میں گر کر تباہ ہوگیا، طیارہ گرنے کی ویڈیو بھی گردش کر رہی ہے جس میں طیارے کو آسمان سے گرتے دیکھا جاسکتا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پائلٹ نے بروقت امریکی ایف ۱۵ لڑاکا طیارہ سے انجیکٹ کرلیا اور زندہ بچنے میں کامیاب ہوگیا۔ رپورٹس کے مطابق ابھی تک اس حوالے سے امریکی سینٹرل کمانڈ یا پینٹاگون کی جانب سے سرکاری تفصیلات جاری نہیں کی گئی ہیں۔ دوسری جانب ایرانی فوج نے دعوی کیا ہے کہ ایران کے جوابی حملوں میں اب تک مارے جانے والے امریکی فوجیوں کی تعداد ۵۶۰ ہو چکی ہے۔ ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ کویت اور بحرین میں امریکی اڈوں پر حملے کیے گئے، تین امریکی اور برطانوی آئل ٹینکرز کو نشانہ بنایا گیا۔ ٹینکرز اب خلیج فارس اور آبنائے ہرمز میں جل رہے ہیں۔ ڈنمارک کی شپنگ کمپنی مرسک (Maersk) نے اتوار کو اعلان کیا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز سے اپنے جہازوں کی آمدورفت معطل کر رہی ہے، کیونکہ اطلاعات کے مطابق امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں کے بعد یہ راستہ بند کر دیا گیا ہے۔ کمپنی نے اپنے بیان میں کہا: "ہمارے عملے، جہازوں اور صارفین کے سامان کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہم اگلے حکم تک آبنائے ہرمز سے تمام جہازوں کی آمدورفت معطل کر رہے

بنگلہ دیش کے 12 فروری کے انتخابات میں جنریٹو اے آئی کو ہتھیار بنایا گیا

ڈھاکہ۔ ایم این این۔ ایکیٹویٹ رائٹس نے کل جاری کردہ ایک رپورٹ میں کہا کہ بنگلہ دیش کے 13 ویں قومی پارلیمانی انتخابات ایک "ڈیجیٹل سیر شدہ" ماحول کے اندر منعقد کیے گئے جہاں فرقہ وارانہ غلط معلومات اور AI سے پیدا ہونے والے دھوکہ دہی کو ووٹروں کے تاثرات میں ہیرا پھیری کے لیے ہتھیار بنایا گیا۔ مطالعہ، جس کا عنوان تھا "عقیدہ، خوف، اور جھوٹ: بنگلہ دیش کے 2026 کے انتخابات میں فرقہ وارانہ غلط معلومات اور نفرت کی نقشہ سازی"، 11 دسمبر 2025 سے 16 فروری 2026 تک کے اعداد وشمار کا تجزیہ کیا گیا اور یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ مربوط بیانیہ ہیرا پھیری نے فروری 12 کے انتخابات کی ساختی خصوصیت کے طور پر کام کیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ انتخابات میں خواتین امیدواروں کو نشانہ بنانے کے لیے جنریٹو اے آئی کے استعمال میں پریشان کن اضافہ دیکھا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "خواتین امیدواروں کو آن لائن بدسلوکی کی غیر متناسب سطح کا سامنا کرنا پڑا حالانکہ صرف چار فیصد امیدوار تھے، جن میں سے سات بالآخر منتخب ہوئے۔" رپورٹ میں کہا گیا۔ ڈھاکہ-9 کی امیدوار تسنیم جارا اور برہمن باریا-2 کی امیدوار رومین فرحانہ، جنہوں نے اس نشست پر کامیابی حاصل کی، وہ AI کی طرف سے بنائی گئی واضح تصاویر کا شکار ہوئیں۔ AI کو غلط معلومات پھیلانے کے لیے بھی استعمال کیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اے آئی سے تیار کردہ اقلیتی کرداروں کو یہ دعوی کرتے ہوئے دکھایا گیا کہ وہ خطرے میں ہیں، یا یہ دعوی کرتے ہوئے کہ اگر لوگ جماعت کو ووٹ نہیں دیتے ہیں تو انہیں ہندوستان بھیج دیا جائے گا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ فرقہ وارانہ غلط معلومات کے ساتھ ساتھ، سوشل میڈیا پر سخت گیر اسلام پسند اکاونٹس سے الیکشن کے وقت کی گفتگو نے جمہوریت اور ووٹنگ کو بنیادی طور پر اسلام سے مطابقت نہیں رکھتے اور اس طرح مذہبی طور پر حرام قرار دے کر جمہوری شرکت کو غیر قانونی قرار دینے کی کوشش کی کہ عوامی لیگ کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندی کے بعد الیکشن سے اخراج نے ٹیگ کا استعمال کرتے ہوئے

اتر ریلوے
ای۔نیلامی نوٹس
بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے۔

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-PRKG26-4	13-03-2026 کو 11.00 بجے	ھوشیارپور ریلوے سٹیشن پر پارکنگ کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ
EAFZR-ATM26-5	16-03-2026 کو 11.00 بجے	اے ٹی ایم قائم کرنے کیلئے فیروزپور چھاؤنی، پھگواڑہ، ڈھنڈھاری کلاں، ھوشیارپور، نواں شہر، دوآبا اور فاضلکہ ریلوے سٹیشنوں پر کانٹریکٹ کی الاٹمنٹ
EAFZR-CTG26-1	16-03-2026 کو 11.00 بجے	پھگواڑہ ریلوے سٹیشن پر کیٹرنگ سٹال کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ
FZR-Linen-26-4	16-03-2026 کو 11.30 بجے	فیروزپور ڈویژن کے تحت پرائمری مینٹی ننس والے میل/ ایکسپریس ٹرینوں کے اے سی کوچوں میں اشتہار حقوق سمیت لینن کور کی سپلائی کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
712/26
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ٹینڈر مختصر نوٹس
مختصر اور ٹینڈر تفصیلات

مختصر نمبر	1	آئی آر ای پی ایس کے مطابق مختصر اشاعت کی تاریخ	19/06/25 12:41
ٹینڈر نمبر	433-Sig-31-25-26 (کھلا ٹینڈر)		
کام کا نام	جموں ڈویژن کے آر آر ایم ایل۔ باہل سیکشن کے 15 سٹیشنوں پر قائم ہتاچی میک الیکٹرونک انٹرلاکنگ سسٹم کیلئے تین (03) سالوں کا جامع سالانہ رکھ رکھاؤ ٹھیکہ (اے ایم سی)		
ٹینڈر اختتام کی تاریخ	20-03-2026 15:00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	26-02-2026 15:59
مشتہر قیمت (روپے)	37235138.40	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروعات کی تاریخ	0-03-2026
بیعانہ کی رقم	336200	مدت تکمیل کام	36 مہینے

ترمیم شدہ آئیٹم این آئی ٹی ہیڈر

فیچر نام	آئیٹم ہٹا دیا گیا	آئیٹم جوڑا گیا
خصوصی شرائط	1. ٹیلی مواصلات کیلئے خصوصی شرائط 2. سگنل کیلئے خصوصی شرائط	1. خصوصی شرائط اے ایم سی اے ہیتاچی

ٹینڈر نمبر۔ 433-Sig-31-25-26 مورخہ 20-02-2026 اختتام کی تاریخ / وقت: 20-03-2026 کو 15.00 بجے
704/2026
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

چین پر فگر اسکیٹر الیسا لیو اور اس کے والد پر جاسوسی کا الزام

بیجنگ۔ ایم این این۔ الیسا لیو کے اولمپک ڈیبیو کے بعد، امریکی محکمہ انصاف نے چینی حکومت کی جانب سے مبینہ طور پر جاسوسی کرنے کے الزام میں پانچ افراد پر فرد جرم عائد کی، جس نے چین میں جمہوریت کی وکالت کرنے والے امریکی باشندوں کو نشانہ بنایا۔ الیسا کے والد، آرتھر لیو نے انکشاف کیا کہ اسے اور اس کی بیٹی کو نشانہ بنایا گیا، ایک شخص نے امریکی اولمپک اہلکار کے طور پر اپنے پاسپورٹ کی معلومات کی

رسوائی کو عزت افزائی

اور ناکامی کو کامیابی سمجھنے والے نادان مسلمان توجہ دیں

ابونصر فاروق

موجودہ دنیا کے لوگوں کو اپنے علم سائنس اور ٹکنالوجی پر فخر و ناز اور غرور ہے۔ اور ان کی جہالت یہ ہے کہ اپنے گزرے ہوئے بزرگوں اور اسلاف کو وہ ناسمجھ، نادان، ناواقف اور جاہل سمجھتے ہیں۔ اُن کی پیروی کرنا فرسودگی، ذلت و رسوائی تصور کرتے ہیں اور ایسی ہر چیز سے پیچھا چھڑانا چاہتے ہیں جس کا تعلق ماضی سے ہے۔ لیکن اُن کے دور نگے پن اور ناسمجھی کی انتہا یہ ہے کہ وہ اپنے باپ دادا کی بڑائی اور شان و شوکت بیان کرنے سے اپنے آپ کو نہیں روکتے۔ فارسی میں کہاوت مشہور ہے "پدرم سلطان بود" مطلب یہ کہ میرا باپ بادشاہ تھا۔ دادا بھی بادشاہ رہا ہوگا۔ کیا یہ دونوں پرانے اور دقیانوسی نہیں ہو گئے۔ اب دیکھئے کہ پیارے نبی ﷺ اس دور ترقی کو جہالت کا دور کہتے ہیں۔ اوپر جن لوگوں کا ذکر کیا گیا وہ اپنے اسلاف کے ساتھ نبی ﷺ کے متعلق بھی یہی عقیدہ رکھتے ہیں۔ کیا یہ لوگ مومن یا مسلم کہے جا سکتے ہیں؟

زیاد بن ولید کہتے ہیں، رسول اللہ نے ایک خطرناک بات کا ذکر کیا کہ ایسا وقت آئے گا جب علم مٹ جائے گا۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول علم کیوں کر مٹ جائے گا جب کہ ہم قرآن پڑھ رہے ہیں اور اپنی اولاد کو پڑھا رہے ہیں اور ہمارے بیٹے اپنی اولاد کو پڑھاتے رہیں گے؟ رسول اللہ نے فرمایا: اے زیاد میں تو تمہیں مدینہ کا انتہائی ہوش مند آدمی سمجھتا تھا، کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ یہود و نصاریٰ تورات اور انجیل کو کس قدر پڑھتے ہیں، مگر ان کی تعلیمات پر کچھ بھی عمل نہیں کرتے۔ (ابن ماجہ) نبی ﷺ کا یہ فرمان آج سو فیصد سچ اور صحیح ثابت ہو رہا ہے۔ کیا آج کا تعلیم یافتہ مسلمان قرآن کا علم رکھتا ہے۔ عام مسلمان کو تو چھوڑیے، یہ جو مدرسے سے نکلے ہوئے عالم فاضل ہیں کیا یہ قرآن کا وہ اصلی علم رکھتے ہیں جن کے متعلق نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جو قرآن کا علم حاصل کریں اور دوسروں کو سکھائیں۔ کیا قرآن ناظرہ پڑھنا نہیں اس کا علم سیکھنے سکھانے کا کام ہو رہا ہے؟

(۲) آج کا ہر مسلمان عزت کا طلب گار اور شوقین ہے، لیکن اس کو یہ نہیں معلوم ہے کہ عزت کس کو ملتی ہے اور کس کو نہیں ملتی ہے۔ قرآن میں لکھا ہے کہ عزت اور حکومت دینا اور عزت اور حکومت چھین لینا اللہ کے اختیار میں ہے۔ کیا بے دین، دنیا پرست اور دولت کے لالچی آج کے مسلمان اللہ سے ملنے والی عزت کے حقدار ہیں؟ جس کو اللہ عزت اور حکومت نہ دے کر ذلیل اور غلام بنانے کا فیصلہ کر دے، تو پھر ایسے مسلمانوں کو حکومت و عزت کہاں سے ملے گی اور ان حکومت و عزت کون دے گا۔ کیا الیکشن کی چالبازیوں سے یہ حکومت اور عزت حاصل کر لیں گے؟ نیچے کی بات پڑھئے اور سمجھئے:

عزت اسلام سے ہے: طارقؓ کہتے ہیں، حضرت عمرؓ خلیفہ وقت کی حیثیت سے اونٹنی پر سوار ملک شام کے سرکاری دورے پر نکلے۔ راستے میں کسی مقام پر ندی پار کرنی تھی، (ندی میں پانی کم تھا) حضرت عمرؓ اونٹنی سے اترے، اپنے چمڑے کے موزے اتار کر کندھے پر رکھ لیے اور اونٹنی کی نکیل پکڑ کر پانی میں گھس پڑے۔ حضرت ابوعبیدہؓ نے کہا آپ امیر المومنین اور خلیفہ ہو کر ایسا کرتے ہیں؟ مجھے اچھا نہیں لگتا کہ شہر کے عیسائی باشندے آپ کو اس حال میں دیکھیں (یعنی حقیر نہ سمجھیں)۔ حضرت عمرؓ نے کہا آہ اے ابو عبیدہ، تم ایسا کہتے ہو، ہم ذلیل ترین لوگ تھے، لیکن اللہ نے اسلام کی بدولت ہمیں عزت و سربلندی بخشی، ہم جب بھی اسلام کے سوا کسی اور چیز کے ذریعہ عزت و سربلندی چاہیں گے، اللہ ہمیں ذلیل کر دے گا۔ (یعنی عزت و سربلندی ہم سے چھین لے گا اور غلامی و محکومی ہمارا مقدر بن جائے گی) (المنذری بحوالہ مستدرک حاکم)

غور فرمایئے کیا آج کا سرمایہ دار مسلم طبقہ سچا مسلمان بننے کو فخر و عزت کا معیار مانتا ہے یہ یہودی، عیسائی اور صنم پرستوں کی نقالی میں فخر و عزت کا تصور رکھتا ہے؟ کیا آج کے نقلی مسلمان عزت و عظمت کے حقدار بن سکتے ہیں؟ عام آدمی کی کیا بات کریں نامور علما بھی بے عزتی اور رسوائی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے تو اس کا شمار انہیں میں ہوتا ہے۔ (ابوداؤد) جو لوگ عیسائی، یہودی اور دوسرے مذہب والوں کی نقل کرتے ہوئے زندگی گزار رہے ہیں، اس حدیث کے مطابق اُن کا حشر کیا ہوگا؟

(۳) دنیا کی چاٹ لگ جائے گی: عمرو بن عوفؓ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تم پر فقر و ناداری کا زیادہ اندیشہ نہیں ہے، بلکہ مجھے اندیشہ اس بات کا ہے کہ تم پر دنیاوی مال و متاع کے دروازے کھول دیے جائیں جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں پر کھول دیے گئے، پھر تمہیں دنیا کی اسی طرح چاٹ لگ جائے جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں کو لگی تھی (نتیجہ یہ نکلے گا) کہ دنیا تمہیں اس طرح تہس نہس کر کے رکھ دے جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں کو اس نے برباد کیا۔ (بخاری و مسلم) کیا آج مسلمانوں کا یہی حال نہیں ہے؟ نبی ﷺ فرما رہے ہیں کہ اہل ایمان کے لئے فقر و ناداری اصل مسئلہ نہیں ہے، بلکہ اُن کا مالدار اور دولت کا پرستار ہو جانا خطرے کی بات ہے۔ کیونکہ دولت اپنے ساتھ انسان کی زندگی کی تباہی و بربادی لاتی ہے۔ اور دنیا کے ساتھ آخرت بھی تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ کیا آج کا مسلمان اپنے پیارے نبی ﷺ کی اس بات کو جانتا اور مانتا ہے؟ وہ تو اس بات کی شدید مخالفت کرتا ہے اور ہر آدمی دوسرے سے زیادہ دولت مند اور مالدار بن جانا چاہتا ہے۔ یہی بات اللہ تعالیٰ نے سورہ الماعون میں بھی کہی ہے جس کی تشریح نبی ﷺ کی یہ حدیث ہے۔ اس بات کو مسلسل کئی حدیثوں میں بیان کیا گیا ہے:

(۴) دنیا سازی: حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا: میں اپنی امت کے بارے میں دو چیزوں کا بہت زیادہ اندیشہ کرتا ہوں، ایک دنیا و اسباب دنیا کی محبت، دوسرے یہ دنیا سازی کے لیے چوڑے منصوبے بنانے لگے گی۔ تو جب دنیا کے نتیجے میں یہ حق سے دور جا پڑے گی اور دنیا سازی اسے آخرت سے غافل کر دے گی۔ سنو دنیا تیزی سے جا رہی ہے اور آخرت تیزی سے آ رہی ہے اور دونوں کے ماننے والے اس سے محبت کرتے ہیں، ہو سکے تو تم دنیا کے پرستار نہ ہو، تم اس وقت عمل کی دنیا میں ہو اور یوم حساب نہیں آیا ہے، کل تم آخرت میں ہو گے جہاں حساب ہوگا اور عمل کا کوئی موقع نہیں ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

(۵) دنیا کی خوش حالی اور تنگ دستی: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کے سب سے خوش حال جہنم کے مستحق آدمی کو لایا جائے گا اور جہنم میں ڈال دیا جائے گا، جب آگ اس کے جسم پر اپنا پورا اثر دکھا دے گی تب اس سے پوچھا جائے گا اے آدم کے بیٹے کبھی تو نے اچھی حالت دیکھی ہے؟ تجھ پر کبھی عیش و آرام کا دور گزرا ہے؟ وہ کہے گا نہیں تیرے رب کی قسم کبھی نہیں۔ اور پھر دنیا کے سب سے زیادہ تنگی کی حالت میں زندگی گزارنے والے جنت کے مستحق آدمی کو لایا جائے گا اور جنت میں رکھا جائے گا۔ جب اس پر جنت کی نعمتوں کا رنگ خوب چڑھ جائے گا تب اس سے پوچھا جائے گا اے آدم کے بیٹے کبھی تو نے دنیا میں تنگی دیکھی ہے؟ کبھی تجھ پر تکلیفوں کا دور آیا ہے؟ وہ کہے گا نہیں میرے رب میں کبھی تنگ دستی اور محتاجی میں گرفتار نہیں ہوا مجھ پر تکلیفوں کا کبھی کوئی دور نہیں آیا۔ (مسلم)

(۶) حضرت کعب بن عیاض روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر امت کے لئے ایک آزمائش ہوتی ہے اور میری امت کی آزمائش کے لئے مال و دولت ہے۔ (ترمذی) آدمی آزمائش سے بچنا چاہتا ہے یا آزمائش میں پڑنا چاہتا ہے؟

(۷) حضرت سہل بن سعدؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا: اگر دنیا کی وقعت اللہ کے نزدیک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو وہ اس میں سے کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی نہ پلاتا۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

(۸) رسول اللہ نے فرمایا: دنیا سرسبز و شاداب اور لذیذ ہے اور اللہ نے تم کو اس میں تم کو خلافت دی ہے تاکہ وہ دیکھے کہ تم یہاں کیسے کام کرتے ہو؟ (مسلم)

(۹) حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ اگر اہل علم اپنے علم کی حفاظت کرتے ہوئے اس کو صرف اہل لوگوں کو سکھائیں تو اپنے زمانے کے سردار بن جائیں گے۔ لیکن علم اگر دنیا داروں کو سکھایا تاکہ دنیا حاصل کر لیں تو انہیں ذلت ہوگی۔ آج علماء دولت مندوں کی خوشامد میں لگے ہیں۔

(۱۰) حضرت عبداللہ ابن مسعود؟ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ سے سنا ہے کہ جس نے صرف آخرت کو اپنا مقصود بنایا تو دنیا کے مقاصد کے لئے اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے۔ اور جس کے مقاصد دنیا کی طرح پراگندہ ہو گئے اللہ تعالیٰ کو پرواہ نہیں کہ وہ کس جنگل میں مرتا ہے۔ (بیہقی) کیا آج کا مسلمان اپنی دنیا خود بنانے کی جگہ اللہ کے حوالے کرنے کو تیار ہے؟

(۱۱) ذخیرہ اندوزی: حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ روکا وہ خطا کار ہے۔ (مسلم)

(۱۲) ذلت و محکومی مسلط ہو جائے گی: حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا: جب تم عینہ کے ساتھ کاروبار کرنے لگو گے، جب تم بیل کی دم تھام لو گے اور کھیتی باڑی میں مگن ہو جاؤ گے اور جہاد کو ترک کر دو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر ذلت اور مسکینی مسلط کر دے گا جو تم سے کبھی نہیں ہٹے گی جب تک تم دین کی طرف نہیں پلٹو گے۔ (ابوداؤد) عینہ کہتے ہیں طویل مدت کے لئے سامان ادھار دے کر زیادہ قیمت وصول کرنا۔

(۱۳) حضرت معاذ بن جبلؓ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ مجھے یمن کا گورنر بنا کر بھیج رہے تھے تو اس موقع پر فرمایا: اے معاذ! اپنے کو عیش و عشرت میں پڑنے سے بچانا کیونکہ خدا کے بندے عیش کوش نہیں ہوتے۔ (مشکوٰۃ) آج کا مسلمان نبی ﷺ کی یہ بات کہنے والوں کو بیوقوف سمجھتا ہے۔ یعنی نبی ﷺ کو بیوقوف کہہ رہا ہے۔ اس کی شیطانی جرأت کو دیکھئے۔

(۱۴) حضرت ابو ہریرہؓ اس بات کو رسول اللہ ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مر جاتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں کہ اس نے آگے کیا بھیجا؟ اور آدم کے بیٹے کہتے ہیں کہ اس نے پیچھے کیا چھوڑا۔ (بیہقی) یعنی اپنا سب کچھ دنیا میں چھوڑ کر چلا گیا نادان اپنے ساتھ کچھ نہیں لے گیا۔

(۱۵) معقل بن یسارؓ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جو شخص مسلمانوں کے اجتماعی معاملات کا ذمہ دار ہو اور وہ ان کے ساتھ خیانت کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔ (بخاری/مسلم) امیر اور امام کی ذمہ داری ہے کہ عدل و انصاف کے ساتھ مسلم عوام کے درمیان نظم قائم رکھے، غیر جانبدار بن کر معاملات کا فیصلہ کرے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرے۔ جو ایسا نہیں کرے گا وہ جہنم میں جائے گا۔ کیا آج جنت میں جانے والے ایسے امیر اور امام دکھائی دیتے ہیں۔

(۱۶) بستی والوں پر عذاب: حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جبرئیل کو وحی کی کہ فلاں بستی کو اس کے باشندوں سمیت الٹ دو۔ انہوں نے عرض کیا اے رب! اس میں تو تیرا فلاں بندہ بھی ہے جس نے کبھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ فرمایا اس کے سمیت ان پر بستی کو الٹ دو کیوں کہ ایک لمحہ کیلئے بھی اس کا چہرہ (برائی پر) غمزدہ نہیں ہوا۔ (بیہقی) مسلم سماج میں برائیاں پھیل رہی ہوں اور دین پسند کہے جانے والے لوگوں کو اس کی روک تھام کی کوئی فکر نہ ہو۔ وہ صرف اپنی نمازوں، تسبیحوں اور نبی ﷺ پر سلام پڑھنے میں مست ہوں تو ایسے لوگوں سمیت مسلم آبادی کا کیا حال ہوگا، یہ حدیث بتاتی ہے۔ کوئی مسلمان سدھرنا اور اپنی اصلاح کرنا نہیں چاہتا ہے اور اس کی دوا اور دعا نہیں کرتا۔ دوسروں سے دعا کی بھیک مانگتا رہتا ہے

(۱۷) ناتوانوں کا مقام: مصعب بن سعدؓ سے روایت ہے، انہوں نے کہا سعد نے خیال کیا کہ اسے اپنے سے کمتر لوگوں پر برتری حاصل ہے (اس بات پر) آں حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں ضعیفوں اور کمزوروں کی وجہ سے ہی خدا کی طرف سے مدد اور روزی میسر ہوتی ہے۔ (بخاری)

ایک خاص گزارش: خاکسار دین کے میدان میں صرف تقریر اور تحریر کے ذریعہ ہی جہاد نہیں کر رہا ہے بلکہ عملی طور پر محتاج اور مجبور بندگان خدا کی امداد و اعانت کا کام بھی انجام دے رہا ہے۔ ایک نیک خاتون اور اُن کے مرحوم نیک شوہر کی خواہش پر 1 میں ایک "عوامی بیت المال" قائم ہوا جس کی ابتدا پانچ ہزار روپے کی قلیل رقم سے ہوئی تھی۔ بیت المال کی آمدنی بفضل رب بڑھتی گئی اور اس سے فیضیاب ہونے والوں کی تعداد بھی بڑھتی گئی۔ اللہ نے ایسا فضل فرمایا کہ 2021ء سے 2022ء تک کے لاک ڈاؤن کے درمیان دس لاکھ روپے معذور و محتاج مستحقین تک پہنچائے گئے۔ اس بیت المال کے کام کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ وقتی طور پر ہر طرح کے محتاج و مجبور کی مدد کر دی جاتی ہے۔ لیکن جو خاندان یا افراد مستقل مدد کے حقدار ہوتے ہیں اُن کے دین پسند، پابند شریعت، نمازی اور نیک انسان ہونے کی مکمل تحقیق کرنے کے بعد ماہانہ امداد کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اُن سے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جو نیک بندے آپ کے گھر کے چولہے کو روشن کرنے میں لگے ہیں اُن کی دنیا اور آخرت کی فلاح و نجات کے لئے اپنی پانچ وقت کی نمازوں میں خصوصی دعائیں کیا کیجئے۔ اس بیت المال کی بنیاد نبی ﷺ کا یہ فرمان ہے "حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محتاج اور نادار لوگوں کے لئے دوڑ دھوپ کرنے والا، اُس آدمی کی طرح ہے جو اللہ کی راہ (جہاد) میں سرگرمی دکھا رہا ہے۔ (راوی کا بیان ہے) میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا: ایسا آدمی اُس تہجد گزار کی طرح ہے جو نوافل کی ادائیگی سے تھکتا نہیں ہے، یا اُس روزہ دار کی طرح ہے جو روزے رکھنا نہیں چھوڑتا۔ (بخاری و مسلم) غور فرمائیے کیا محتاج و مجبور کی مدد کرنے کا مقابلہ بے روح نفل نماز، دکھاوے کا عمرہ، تسبیح و وظیفہ کر سکتا ہے؟ اور وہ فرمان رسول ﷺ جس کا منظوم ترجمہ اس طرح ہے: خدا رحم کرتا نہیں اُس پہ ہرگز - نہیں رحم کرتا جو بندوں پہ انساں۔ ماہ رمضان کے قدموں کی آہٹ سنائی دے رہی ہے۔ آپ اگر اپنی زکوٰۃ و صدقات اور عطیات صحیح اور حقدار لوگوں تک پہنچانا چاہتے ہیں تو آگے بڑھئے اور ہمارا تعاون کیجئے۔

آپ خدا کے فرماں بردار ہیں

یا شیطان کے پیروکار

ابونصر فاروق

ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے بنایا۔ (۲۶) اور اس سے پہلے جنوں کو ہم آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے۔ (۲۷) پھر یاد کرو اس موقع کو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے ایک بشر پیدا کر رہا ہوں۔ (۲۸) جب میں اسے پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی روح سے کچھ پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر جانا۔ (۲۹) چنانچہ تمام فرشتوں نے سجدہ کیا (۳۰) سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ (۳۱) رب نے پوچھا اے ابلیس، تجھے کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا؟ (۳۲) اُس نے کہا، میرا یہ کام نہیں ہے کہ میں بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے پیدا کیا ہے۔ (۳۳) رب نے فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے۔ (۳۴) اور اب روز جزا تک تجھ پر لعنت ہے۔ (۳۵) اُس نے عرض کیا، میرے رب یہ بات ہے تو پھر مجھے اُس روز تک کی مہلت دے جب کہ انسان دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ (۳۶) فرمایا اچھا تجھے مہلت ہے۔ (۳۷) اُس دن تک جس کا وقت ہمیں معلوم ہے۔ (۳۸) وہ بولا میرے رب جیسا تو نے مجھے بہکایا اسی طرح اب زمین میں ان کے لئے دل فریبیاں پیدا کر کے ان سب کو بہکا دوں گا۔ (۳۹) سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے ان میں سے خالص کر لیا ہو۔ (۴۰) فرمایا یہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔ (۴۱) بے شک جو میرے حقیقی بندے ہیں ان پر تیرا بس نہ چلے گا، تیرا بس تو صرف ان بہکے ہوئے لوگوں پر ہی چلے گا جو تیری پیروی کریں گے۔ (۴۲) اور ان سب کے لئے جہنم کی وعید ہے۔ (۴۳) یہ جہنم (جس کا وعدہ ابلیس کی پیروی کرنے والوں سے کیا گیا ہے) اُس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے اُن میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔ (۴۴) (الحجر: ۲۶ تا ۴۴)

(۲) اور یاد کرو جب ہم نے ملائکہ سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا، مگر ابلیس نے نہ کیا۔ اس نے کہا کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے۔ (۶۱) پھر وہ بولا دیکھ تو سہی کیا یہ اس قابل تھا کہ تو نے اسے مجھ پر فضیلت دی؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں اس کی پوری نسل کی جڑ کھود ڈالوں، بس تھوڑے ہی لوگ مجھ سے بچ سکیں گے۔ (۶۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا اچھا تو جا، ان میں سے جو بھی تیری پیروی کریں، تجھ سمیت ان سب کے لئے جہنم ہی بھرپور جزا ہے۔ (۶۳) تو جس جس کو اپنی دعوت سے پھسلا سکتا ہے پھسلا لے، ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، مال اور اولاد میں ان کے ساتھ ساجھا لگا اور ان کو وعدوں کے جال میں پھانس اور شیطان کے وعدے ایک دھوکے کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ (۶۴) یقیناً میرے بندوں پر تجھے کوئی اقتدار حاصل نہیں ہوگا۔ اور توکل کے لئے تیرا رب کافی ہے۔ (۶۵) (الاسراء: ۶۱ تا ۶۵) (۳) پھر ذرا اس وقت کا تصور کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا تھا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں، انہوں نے عرض کیا: کیا آپ زمین میں کسی ایسے کو مقرر کرنے والے ہیں جو اس کے انتظام کو بگاڑ دے گا اور خوں ریزیاں کرے گا؟ آپ کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح اور آپ کی تقدیس تو ہم کر ہی رہے ہیں۔ فرمایا میں جانتا ہوں، جو کچھ تم نہیں جانتے۔ (۳۰) اس کے بعد اللہ نے آدم کو ساری چیزوں کے نام سکھائے، پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا، اگر تمہارا خیال صحیح ہے (کہ کسی خلیفہ کے تقرر سے انتظام بگڑ جائے گا) تو ذرا ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ (۳۱) انہوں نے عرض کیا، نقص سے پاک تو آپ ہی کی ذات ہے، ہم تو بس اتنا ہی علم رکھتے ہیں، جتنا آپ نے ہم کو دیا ہے۔ حقیقت میں سب کچھ جاننے والا اور سمجھنے والا آپ کے سوا کوئی نہیں ہے۔ (۳۲) پھر اللہ نے آدم سے کہا، تم ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ جب اُس نے اُن کو سب کے نام بتا دیے تو اللہ نے فرمایا، میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی وہ ساری حقیقتیں جانتا ہوں جو تم سے مخفی ہیں، جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، وہ بھی مجھے معلوم ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اُسے بھی میں جانتا ہوں۔ (۳۳) پھر جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ، تو سب جھک گئے مگر ابلیس نے انکار کیا۔ وہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں پڑ گیا اور نافرمانوں میں شامل ہو گیا۔ (۳۴) پھر ہم نے آدم سے کہا تم اور تمہاری بیوی، دونوں جنت میں رہو اور یہاں بہ فراغت جو چاہو کھاؤ پیو، مگر اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ ظالموں میں شمار ہو گے۔ (۳۵) آخر کار شیطان نے اُن دونوں کو اُس درخت کی ترغیب دے کر ہمارے حکم کی پیروی سے ہٹا دیا اور انہیں اُس حالت سے نکلوا کر چھوڑا جس میں وہ تھے۔ (۳۶) اُس وقت آدم نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کی، جس کو اس کے رب نے قبول کر لیا، کیونکہ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۷) ہم نے حکم دیا کہ اب تم سب یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہیں ایک خاص وقت تک زمین میں ٹھہرنا اور وہیں گزر بسر کرنا ہے۔ پھر جو میری طرف سے کوئی ہدایت تمہارے پاس پہنچے، تو جو لوگ میری اس ہدایت کی پیروی کریں گے ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہوگا (۳۸) اور جو لوگ اس کو قبول کرنے سے انکار کریں گے اور ہماری آیات کو جھٹلائیں گے وہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۳۹) (البقرہ) ان آیتوں کے مطالعہ سے یہ باتیں معلوم ہوتی ہیں:

ان آیتوں کے مطالعہ سے درج ذیل باتیں معلوم ہوتی ہیں:

(۱) اللہ نے آدم کو زمین پر خلیفہ بنا کر بھیجنے کا فیصلہ کیا تو اُن کو ہر اُس چیز کا علم دے دیا جس کی دنیا میں قیامت تک انسانوں کو ضرورت ہونی ہے۔ لیکن عیسائی قوم نے جب ترقی کی اور دنیا اُن کے ہاتھوں میں آئی تو اُس قوم نے دنیا کو ایک جھوٹی کہانی سنائی کہ انسان آدمی کی شکل میں پیدا ہی نہیں ہوا اور اللہ نے یہ کائنات بنائی ہی نہیں۔ ایک حادثہ ہوا جس کو بگ بینگ (BangBig) کا نام دیا گیا، اور اُس حادثے کے نتیجے میں سورج سے ایک ٹکڑا الگ ہو کر ان گنت زمانے تک ٹھنڈا ہوتا رہا جو زمین کہلایا۔ پھر آہستہ آہستہ اُس پر زندگی کے آثار پیدا ہوئے۔ ایک خلیہ (cellSingular) ترقی کر کے حیوان بنا۔ پھر بندر بنا اور بندر ترقی کرتے کرتے انسان بن گیا۔ جس یہودی نے دنیا کو یہ تصور دیا اُس کے شاگردوں نے پوچھا کہ اُس وقت جو کچھ ہوا آج کیوں نہیں ہو رہا ہے؟ چونکہ یہ ایک مکمل جھوٹی بات تھی اس لئے نہ استاد اس سوال کا جواب دے سکا اور نہ آج تک اس کا جواب مل سکا۔

(۲) سارے فرشتوں سے سجدہ کرایا یعنی قیامت تک فرشتوں کو اللہ کے محبوب بندوں کا ہر حال میں ساتھ دینا اور اُن کی مدد کرنی ہے۔ انسان کائنات میں سب سے زیادہ کمزور مخلوق ہے۔ انسان غیبی طاقتوں کے سہارے کے بغیر زمین پر زندہ رہ ہی نہیں سکتا ہے۔ یہ سانس لیتا ہے جس میں دو طرح کی گیسیں ہوتی ہیں۔ ایک اور دوسری۔ اللہ نے ہوا پیدا کی جو اتنی طاقتور ہے کہ جب طوفان بن کر چلتی ہے تو انسانی آبادی کو تہس نہس کر دیتی ہے۔ اللہ نے اس ہوا کو کئی شکل دی۔ ایک ہوا تو وہ ہے جو مسلسل چلتی رہتی ہے جس کی وجہ سے انسانی جسم کو زندگی بھی ملتی ہے اور راحت بھی ملتی ہے۔ یہ کبھی بہت زیادہ گرم ہو جاتی ہے اور کبھی بہت زیادہ ٹھنڈی۔ دونوں ہی انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ اللہ نے انسانی جسم کو ایسا بنایا ہے کہ وہ دونوں طرح کی ہواؤں میں زندہ رہ سکتا ہے اور اپنا کام کر سکتا ہے۔ یہ ہوا نظر کا غیب ہے یعنی دکھائی نہیں دیتی۔ خوشبو اور بدبو اسی ہوا کے ذریعہ ادھر سے ادھر سفر کرتی ہے۔ اسی طرح فرشتے دنیا میں ہر دم انسانوں کے ساتھ رہتے ہیں اور اللہ نے جو تقدیر (Program) بنایا ہے اُس کے مطابق کے حکم سے اُس کی مدد کرتے رہتے ہیں۔ فرشتے بھی غیب ہیں دکھائی نہیں دیتے۔ (۳) شیطان نے اپنی بڑائی کے گھمنڈ کیا جو غلط تھا۔ شیطان زمین پر بدی کا نمائندہ بن کر آیا۔ اس کا مقصد ہے انسان کو گمراہ کر کے جہنم کا حقدار بنانا۔ کائنات کی ہر چیز تقدیر (Program) کی پابند ہے۔ اپنے ارادے اور خواہش سے کچھ بھی نہیں کر سکتی ہے۔ لیکن انسان کو یہ اختیار دیا کہ وہ اپنے ارادے سارے چاہے تو نیکی کی راہ اپنائے یا بدی کے راستے پر چلے۔ یا تو اللہ کے حکم کا پابند بن کر رہے اور دنیا کی زندگی پوری کرنے کے بعد جنت میں چلا جائے یا شیطان کا پیروکار بن کر دنیا میں رہے اور مر کر جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ جلتا رہے۔ انسان کا یہ دونوں انجام اُس کے اپنے ارادے اور عمل سے ہوتا ہے۔ اللہ نے دوسری مخلوق کی طرح اُس کو ارادے والے عمل سے محروم نہیں رکھا ہے۔

(۴) شیطان نے اللہ کے حکم پر سجدہ کرنے سے انکار کیا۔ نماز کا پابند ہونا اور اللہ کو سجدہ کرنا اللہ کا فرماں بردار ہونے کی پہچان ہے۔ جو انسان اسلام کو اپنا دین بنا کر اپنے ایمان کا اعلان نہیں کرتا اور پانچ وقتوں کی نماز ادا کر کے سجدے کا خود کو پابند نہیں بناتا، وہ شیطان کی پیروی کرنے والا ہے جس نے اللہ کے حکم پر سجدہ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ قرآن نے کہا ہے کہ سچے نمازی کی پہچان یہ ہے کہ اُس کی نماز اُس کو شیطان سے بچاتی ہے اور ہر برے اور گندے کام سے اُس کو روکتی ہے۔ جو آدمی نماز پڑھنے کے بعد بھی گناہوں کے کام کرتا رہتا ہے وہ اصلی نہیں نقلی نمازی ہے جو مجرم ہے۔

(۵) شیطان نے سجدہ نہیں کرنے کی وجہ بتائی کہ آدم مجھ سے کمتر ہے۔ کمتر بہتر کو سجدہ کیسے کرے گا؟ یہ طے کرنا اللہ کا حق ہے کہ اُس کی مخلوق میں کون چھوٹا اور نیچا ہے اور کون بڑا اور اونچا ہے۔ شیطان نے خود کو اونچا بتا کر اللہ کا حق ہتھیانا چاہا جو سنگین جرم تھا۔ اس جرم کے نتیجے میں وہ دربار الٰہی سے نکال باہر کیا گیا۔ دنیا میں جو لوگ اپنے کو اونچا سمجھتے ہیں اور دوسروں کو نیچا سمجھتے ہیں وہ بھی شیطان کے ساتھی ہیں۔ اس احساس کو غرور اور گھمنڈ کہتے ہیں۔ جس درخت میں پھل نہیں لگتا وہ لمبا تنا ہوا کھڑا رہتا ہے۔ جس درخت میں پھل لگتے ہیں وہ پھلوں کے بوجھ سے جھک جاتا ہے۔ اسی طرح دنیا میں جو اچھے لوگ ہیں وہ اپنی نیکیوں کے بوجھ سے جھکے ہوئے رہتے ہیں۔ ہر ملنے والے سے انکساری اور عاجزی کے ساتھ ملتے ہیں۔ لیکن جو لوگ نیک نہیں ہوتے ہیں وہ بے پھل والے درخت کی طرح اکڑ کر اور تن کر چلتے ہیں اور لوگوں کے ساتھ اینٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔ اللہ نے یہ ایسی کیفیت پیدا کی ہے جس سے کسی انسان کو دیکھ کر ہی اُس کے اچھے یا برے ہونے کی پہچان ہو جاتی ہے۔ کوئی نیک بننے یا کسی کو برا بنانے کا کتنا ہی جتن کرے، سمجھدار انسان کسی کے طور طریقے کو دیکھ کر خود ہی فیصلہ کر لیتا ہے۔

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جارہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔ اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اور ان میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔ لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔ حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہرو دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جُز ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جاڑ رہے ہیں۔ پانی کی عدم دستیابی کولیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہورہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں و جھیلوں میں کوڈا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑادان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔ لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑرہا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔ تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کردی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی۔ ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جھل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کرکے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تاکہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہوجائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بناسکیں گے۔

وہ عامل جو جڑی بوٹیوں سے 'بری قسمت، نظربد اور بیوفا شوہر کا علاج' کرتے ہیں

ہائیڈ برانڈس
بی بی سی ٹریول کے لیے

ایکواڈور کے دارالحکومت کیٹو میں ایک چھوٹی سی دکان کے عقبی کمرے میں ایک نحیف اور معمر خاتون نے میرے برہنہ جسم پر چبھن کا احساس پیدا کرنے والے پتے ملنے شروع کیے۔ وہ ہسپانوی زبان میں کچھ بڑبڑانے لگیں اور اُن کے ہاتھ میرے سر سے پیروں تک تیزی سے حرکت کرنے لگے۔ کچھ سیکنڈز میں مجھے اپنے جسم میں جلن محسوس ہونے لگی اور اس کے ساتھ سوجن کی وجہ سے جسم پر سرخ رنگ کے دھبے پڑ گئے۔ انھوں نے مجھ سے کہا کہ 'آپ کی طاقت بلاک ہوگئی ہے۔ ہمیں آپ کی طاقت کے راستے کھولنے ہوں گے۔' پھر اس جلن کے احساس کے دوران ہی انھوں نے دوبارہ میرے جسم کو جھاڑنا شروع کر دیا۔ درد برداشت کرنے کے سوا میرے پاس کوئی چارہ نہیں تھا۔ ایما لیگلا ایکواڈور کے لیمپیادور (کلینزز) میں سے ایک ہیں۔ کئی صدیوں سے یہ لوگ روایتی انداز میں لوگوں کو شفایاب کرنے کا دعویٰ کرتے چلے آرہے ہیں۔ اُن کا یقین ہے کہ اس کے پاس موجود جادوئی تاثیر رکھنے والے مقدس پودے بُری قسمت اور نظرِ بد جیسی بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔ میں ان کے پاس اپنی 'روحانی صفائی' کے لیے آئی تھی۔ اس عمل میں روایتی پودوں کو جسم سے ملا جاتا ہے تاکہ بُری قوتوں سے نجات حاصل ہو سکے۔ اس کے بعد مجھے جلن کا احساس ہوا اور پورا جسم کانپ اٹھا۔ اگر یہ کوئی مثبت علامت تھی تو شاید مجھے یہی علاج چاہیے تھا۔ ایکواڈور کے ہر بازار میں کورنڈیروز (روایتی عامل) مختلف سٹالز پر اپنے ہنر پیش کرتے ہیں۔ ان کے سٹال پر گلاب، جسے روحانی صحت سے جوڑا جاتا ہے، لیمن گراس اور چائے کے پتے موجود ہوتے ہیں جنھیں دودھ سے بننے والے ایک مشروب 'اورچاتا' میں ملایا جاتا ہے۔

اس خوشبودار تیل کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس کی مدد سے آپ کا محبوب آپ کے قریب آئے گا۔ اس کے علاوہ ان سٹالز پر ایکواڈور کے پہاڑی سلسلے 'اینڈس ہائی لینڈز' کے پودے جیسے 'رُو' جو کہ ماہواری کے ماہانہ اوقات میں مدد کرتی ہے اور ایشپنگو ایک ایسا مسالحہ جو اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل ہے اور معدے کے درد کے لیے چائے میں استعمال کیا جاتا ہے، بھی موجود ہوتے ہیں۔ گلیوں کے اطراف میں موجود کورنڈیروز کی ان دکانوں پر صرف جڑی بوٹیوں سے بنی مصنوعات ہی فروخت نہیں کی جاتیں بلکہ یہاں ہونے والے علاج بھی خاصے مشہور ہیں۔ (لیمپیادور وہ خاص قسم کے کورنڈیروز ہیں جو روحانی علاج کرتے ہیں)۔ میرے ٹوور گائیڈ مارکوس پیرالوو نے ایک دکان میں داخل ہوتے ہوئے مجھے بتایا کہ 'یہاں موجود یہ خواتین مریضوں پر بُرے سائے، بُری طاقتوں اور تناؤ کا علاج کرتی ہیں۔ یہ ایک قسم کی نسل در نسل منتقل ہونے والی جادوئی قسم کی دوا ہے لیکن یہ کوئی قدرتی دوا نہیں۔ آپ یہاں ایسے علاج کے لیے آتے ہیں، جو ڈاکٹر نہیں کر سکتے جیسا کہ بُرے سائے اور نظر وغیرہ کا علاج۔ یہ ان جڑی بوٹیوں کا استعمال کرتے ہیں، جو بُری طاقتوں کو جذب کر لیتی ہیں۔ یہ ہمارا عقیدہ ہے۔'' بالغ افراد جہاں روح کی بالیدگی کے لیے آتے ہیں، وہیں ایک بڑی تعداد میں آنے والے مریض چھوٹے بچے ہیں، جن کی مائیں ان کو بُری نظر سے بچانے کے لیے یہاں لاتی ہیں۔'

خوش قسمتی سے سٹینگنگ نیٹل (چبھنے والے پتے) بچوں پر استعمال نہیں کیے جاتے۔ میں نے وہاں ایک عورت کو اپنے بچے کو اٹھائے ہوئے دیکھا جب لیگلا نومولود کے جسم کو پودینے اور دوسری جڑی بوٹیوں سے مل رہی تھیں۔ اس کے بعد لیگلا نے بچے کو محفوظ رکھنے کے لیے اس کے گلے میں سبز رنگ کے ہیروں کا ایک ہار پہنا دیا۔ اس کے بعد لیگلا نے عرق گلاب میں بھگوئے گلاب کے پتوں کو بچے کے اوپر چھڑکا اور اس دوران بچہ اپنی ماں کی بازوؤں میں ہی سو گیا۔ میرے ٹوور گائیڈ نے مجھے بتایا کہ 'اب لیگلا ماں کو چائے کے لیے جڑی بوٹیاں دیں گی۔ ماں کو انھیں پینا پڑے گا کیونکہ وہ ابھی بھی بچے کی دیکھ بھال کر رہی ہیں۔ انھیں یہ چائے دن میں کئی بار پینا ہوگی۔' میرے ٹوور گائیڈ نے بتایا کہ لیمپیادور مساج کی سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں جبکہ ان میں سے کچھ دوسرے مسائل جیسے بے وفا شوہر، کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا، گمشدہ چیزوں کی تلاش اور حتیٰ کہ طلبا کو پڑھائی میں درپیش مسائل حل کرنے کا بھی دعویٰ کرتے ہیں۔ چند لیمپیادور تو کسی مرجانے والے شخص کی روح کسی جیتے جاگتے انسان میں واپس لانے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ ایک وسیع تر روحانی صفائی میں کورنڈیروز لیمپیا کا عمل شروع کرتے ہیں، ایک ایسا عمل جس کے بارے میں یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ قدرت اپنے اندر ہر مرض کے علاج کی طاقت رکھتی ہے۔ صحت حاصل کرنے کے لیے اس عمل میں مریض کے جسم پر انڈے یا سیاہ رنگ کے مردہ سؤر کو بھی رگڑا جاتا ہے، پھر اس کے بعد جڑی بوٹیاں اور سٹینگنگ نیٹل جیسے پودے استعمال کیے جاتے ہیں۔

چونکہ میں بیمار نہیں تھی تو مجھے انڈے یا سؤر کے علاج کی ضرورت نہیں تھی، میری روحانی صفائی کا یہ عمل خاصا سادہ اور تیز تھا۔ یہ ایک روحانی مساج جیسے تھا۔ چبھنے والے پتوں کی وجہ سے میرے جسم میں جلن جاری تھی کہ لیگلا نے عرق گلاب میں بھگوئی گلاب کی پتیاں میرے جسم پر رکھیں تاکہ مجھے سکون مل سکے۔ لیگلا نے وضاحت کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ 'اس سے آپ کے جسم اور روح کو سکون ملے گا۔ آپ ذہنی تناؤ کا شکار ہیں۔' ایکواڈور کے پہاڑی سلسلے اینڈین ہائی لینڈز میں ان عقیدوں پر گہرا یقین رکھا جاتا ہے لیکن ملک کے شہری علاقوں میں ان پر یقین کم ہوتا جارہا ہے لیکن پھر بھی کچھ ایسے ہسپتال ضرور موجود ہیں جہاں ڈاکٹرز لیمپیادور کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ مریض کی 'روحانی صفائی' کریں جبکہ وہ اپنا علاج بھی جاری رکھتے ہیں۔ اس بارے میں شواہد موجود ہیں کہ آپ کا دماغ آپ کے جسم کو اس بارے میں رضامند کرسکتا ہے کہ کوئی خاص علاج کارآمد ثابت ہوسکتا ہے۔ اس حد تک کہ کچھ کیسز میں ایک میٹھی گولی بھی کسی جدید دوا کی طرح کام کرسکتی ہے، خاص کر کے درد کی صورت میں۔ میرے ٹوور گائیڈ مارکوس پیرالوو، جو یہاں پلے بڑھے ہیں، کی طرح یہاں کے مقامی افراد کو اس بارے میں رضامند کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مارکوس نے مجھے بتایا کہ وہ جڑی بوٹیوں کی شفا بخشنے والی خصوصیات پر یقین رکھتے ہیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ ایک بار ان کی دو برس کی بیٹی پریڈ کے شور شرابے سے ڈر کر بیمار پڑ گئی اور مسلسل روتی رہتی۔ مارکوس کی اہلیہ لوک علاج پر یقین نہیں رکھتی تھیں لیکن انھوں نے اپنی بیوی کو کورنڈیروز کے پاس جانے کے لیے رضامند کیا۔ مارکوس بتاتے ہیں کہ 'میری بیٹی کی روحانی صفائی کے بعد مجھے بتایا گیا کہ وہ کم از کم تین گھنٹے سوئے گی۔ میری بیٹی کبھی دن میں نہیں سوتی تھی لیکن اس دن وہ سوئی۔ وہ سوگئی اور جب جاگی تو وہ اپنے کمرے میں جانا چاہتی تھی اور وہ اپنے پیروں پر چل کر وہاں گئی۔'' اس (عمل) کے کام کرنے کے لیے آپ کو اس قسم کی چیزوں پر یقین کرنا ہوگا لیکن شہروں کے کچھ لوگ اس قسم کی چیزوں پر یقین نہیں رکھتے۔'

ایکواڈور کے دارالحکومت کیٹو میں جب میں اس دکان سے نکلی تو میرے جسم میں جلن تب بھی جاری تھی لیکن حیرت انگیز طور پر میں بہت پُرسکون محسوس کر رہی تھی۔ دس دن کے سفر کی تھکان اور تناؤ اب دور ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔ اگلے روز صبح مجھے اپنی روح بہت ہلکی محسوس ہوئی۔ شاید میں صرف لیمپیا کی روحانی طاقت پر یقین کرنا چاہتی تھی لیکن اس سارے عمل کے دوران میں نے یہ سیکھا کہ صحت یاب اور شفا ہونے کا یہ سلسلہ خاصا طویل ہوسکتا ہے۔

تہذیبوں کا ارتقاء

ایم سرور صدیقی

برصغیر دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں کا مسکن رہا ہے کہا جاتا ہے جب حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالا گیا تو وہ سری لنکا میں وارد ہوئے اس ملک میں آج بھی ایک پہاڑ کوہِ آدم کے نام سے موسوم ہے ٹیکسلا، موہن جوڑو، ہڑپہ کے قدیم آثار ثابت کرتے ہیں کہ یہاں کے لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور بھی پہلے تہذیب یافتہ تھے۔ آج سے 25 سو قبل مسیح میں جب وادی دجلہ وفرات میں سومیری تہذیب کا دور دورہ تھا اس وقت وادی سندھ میں دراوڑ قوم بستی تھی۔ آریا جو 2000 ق م میں آندھی اور طوفان کی طرح اس خطہ میں آئے اور انہوں نے دراوڑوں کو شکست دے کر اپنی حکومت قائم کر لی۔ آریاؤں نے اس سرزمین پر صدیوں حکومت کی وادی سندھ میں ملنے والی قدیم تحریروں اور ساز وسامان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت یہاں کھروشتی، آریائی، سنسکرت، دیوناگری زبانیں اور رسم الخط مروج رہے یہ سب زبانوں کا شمار دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں ہوتا ہے۔

برصغیر کے ساتھ عربوں کے تعلقات صدیوں پرانے تھے کیونکہ خوشحالی و ہریالی کے سبب ہندوستان کے ساحلی علاقوں میں عرب تاجروں کے لئے بڑی کشش تھی ان کو یہاں تجارتی سامان اور قسم قسم کی اشیاء وافر اور کم قیمت ملتی تھیں اس لئے اکثر تجارتی قافلے ادھر کا رخ کرتے تھے۔ یہی تعلق ہند میں عربی تمدن کے فروغ کا باعث بنا۔ ایک روایت کے مطابق عہد رسالت ﷺ ہی میں ایک وفد سراندیپ (سری لنکا) سے مدینہ روانہ ہوا تھا جو بعض رکاوٹوں کی وجہ سے عہد فاروقی کی ابتدا میں وہاں پہنچا یہاں کے مقامی لوگوں نے براہ راست اسلام کا علم حاصل کیا۔ عہد فاروقی کی ابتداء میں مسلمانوں کو بھروچ (ہندوستان) اور پھر بنوامیہ کے دور دیبل کی مہم پر اس علاقہ کے سب سے طاقتور حکمران راجہ داہر کے مقابلے میں شاندار کامیابی نصیب ہوئی۔ 31ھ کے قریب مکران فتح ہوا۔ اسی طرح مختلف اوقات میں چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں مزید کئی علاقے مسلمانوں کے زیر نگیں آ گئے۔ سب سے موثر اور طاقتور حملہ خلیفہ ولید بن عبدالمالک کے دور حکومت میں محمدؒ بن قاسم نے کیا اور دیبل کی بندرگاہ پر فتح حاصل کی۔ اسی طرح مختلف علاقے فتح کرتے ہوئے وہ ملتان تک قابض ہو گئے۔ انہی فتوحات کے نتیجہ میں مسلمانوں نے مکمل سندھ، پنجاب اور کشمیر کے علاقے کو بھی فتح کرلیا۔ مسلمانوں کے سندھ اور ملحقہ علاقوں میں عمل دخل کی وجہ سے عربی رسم الخط قرآن مجید کی صورت میں ان علاقوں تک پہنچا۔ حضرت عثمانؓ غنی کے عہد میں قرآن پاک تدوین اشاعت کے مرحلہ میں پہنچ گیا۔ حضرت علیؓ کے دور میں رسم الخط میں کی گئی اصلاح نے اسے عجمیوں کے پڑھنے کے لئے مزید آسان بنادیا۔ ابتدا میں جو بھی عرب برصغیر آتے، اپنے ساتھ قرآن پاک کی کتابت شدہ آیات لاتے۔ اس طرح قرآن پاک کے ساتھ عربی خط بھی پھیلتا چلا گیا۔ ادھر عرب میں عربی رسم الخط میں اصلاح اور ارتقاء کا عمل جاری تھا۔ خط کوفی آرائشی صورت میں لکھا جانے لگا۔ برصغیر میں بھنبھور (سندھ) کے مقام پر ایک قدیم اور معدوم مسجد کا کتبہ نہایت صاف تزئینی خط کوفی میں لکھا ہوا ہے۔ یہ مسجد 294ھ میں امیر محمد بن عبداللہ کے حکم سے تعمیر کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ دہلی کی مسجد "قوت اسلام قطب الدین ایبک نے تعمیر کرائی تھی جو برصغیر کی قدیم ترین مساجد میں سے ہے۔ اس کے کتبے کسی بلند پایہ خطاط کی مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ سندھ اور گرد و نواح میں مسلمانوں کی حکومت قائم ہونے پر درس گاہیں اور مساجد بنانے کا سلسلہ چل نکلا۔ مساجد کی تزئین و آرائش اور خطاطی مسلمانوں کے فنون کا حصہ تھی۔ امور مملکت کے چلانے، مراسلت اور دیگر معاملات میں عربی خط کو متعارف کرایا گیا۔ عربی خط کی لطافت، روانی اور شستگی سے متاثر ہوکر ہندوستانی زبانوں کے لیے بھی اسی رسم الخط کو اختیار کرلیا گیا۔

محمدؒ بن قاسم کے بعد محمودؒ غزنوی تک کے دور کی خطاطی کا کوئی خاص نمونہ میسر نہیں ہے۔ برصغیر میں مسلم حکومت کا دوسرا دور اس وقت شروع ہوا جب سبکتگین نے شمال مغرب کے درہ سے داخل ہوکر برصغیر پر حملہ کیا اور ملتان تک پہنچ گیا۔ اس کی وفات کے بعد اس کا بیٹا محمودؒ غزنوی تخت نشین ہوا۔ اس دور میں برصغیر میں خط نسخ بھی وارد ہو چکا تھا۔ چنانچہ یہاں کوفی، نسخ اور ان میں ترامیم شدہ شکلیں رائج تھیں۔ خطاطی زیادہ تر قرآنی کتابت تک ہی محدود رہی۔ عہد غزنوی کے نمونوں میں سلطان محمود کا ایک سکہ ہے جسے "تنکہ کہا جاتا تھا۔ اس کے دونوں طرح عربی اور سنسکرت عبارتیں تحریر ہیں۔ اس عہد کا ایک اور مخطوطہ حضرت داتاؒ گنج بخش ہجویری کی کتاب "کشف المحجوب ہے جسے ابوحامد نامی کاتب نے 436ھ میں تحریر کیا۔ اسی طرح احمد آباد (گجرات) میں" کاچ نامی مسجد میں ایک کتبہ عربی میں خط نسخ میں تحریر شدہ موجود ہے۔ اس عہد کے دیگر کتبات کو بھی دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ غزنوی دور کے آخر تک خط کوفی اپنی ارتقائی صورت میں اور نسخ ابتدائی صورت میں برصغیر میں موجود تھا۔ یہاں کے کاتب ابن مقلہ اور ابن البواب کی طرز کو اپنا رہے تھے۔ بعدازاں دیگر تمام خاندانوں غوری، غلاماں، خلجی، لودھی، تغلق وغیرہ کے عہد حکومت کے دوران بھی عربی خط اور خطاطی کو ترقی دی گئی۔ سلطان ناصرالدین محمود قرآن مجید کی کتابت خود کرتے تھے۔ ان کے ہاتھ کا لکھا ہوا ایک نسخہ ابن بطوطہ نے بھی دیکھا تھا۔ غیاث الدین بلبن نہایت عقلمند، مدبر اور متقی بادشاہ تھا۔ قرآنی خطاطی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتا تھا اور جو کاتب اس کو قرآن پاک کا نسخہ لکھ کر پیش کرتا اسے خوب نوازتا اور پھر قرآن پاک کا وہ نسخہ کسی مستحق فرد کو جو اسے پڑھنا چاہتا ہو ہدیہ کر دیتا۔ بلبن کا بڑا لڑکا سلطان محمد خان شہید نہایت علم دوست اور شیخ سعدیؒ کا بہت معتقد تھا۔ امیر خسروؒ بھی خان شہید کے معتقد تھے خاندان خلجی اور خاندان تغلق کے ادوار حکومت میں بھی خطاطی کا مقام بلند رہا اس طرح صدیوں کے عروج و زوال میں زبانوں کا ارتقاء ہوا اور مختلف رسم الخط کا فروغ ممکن ہوتا گیا برصغیر میں ذات پات کے سبب نچلی ذاتوں کے لوگ معاشرتی پابندیوں سے بہت تنگ تھے جس سے ان کا جینا عذاب بنا ہوا تھا انہوں نے اسلام کا تہذیب وتمدن اور مساوات کے اصولوں کو دیکھا تو بہت متاثر ہوئے کہا جاتا ہے صرف خواجہ معینؒ الدین چشتی کے دست حق پر 90 لاکھ ہندوؤں نے اسلام قبول کیا جس کے نتیجہ میں برصغیر میں مذہب سلام پھیلتا اور پھولتا چلا گیا جس سے عربی رسم الخط کا فروغ ممکن ہوا سندھ کے قدیم قبرستانوں اور خانقاہوں میں عربی رسم الخط کے کتبے آج بھی اس دور کی یاد دلاتے ہیں۔

باقیات

101

اے جی ایم یو ٹی اور سابقہ جموں وکشمیر کیڈر سے تعلق رکھنے والے روہت کنسل اور اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے ،ایچ راجیش پرساد شامل ہیں، جنہوں نے جموں وکشمیر میں بھی خدمات انجام دی ہیں۔1995 بیچ کے آئی اے ایس افسر روہت کنسل کو سیکریٹری کے مساوی جبکہ اسی بیچ کے راجیش پرساد کو سیکریٹری کے مساوی عہدے کے لیے امپینل کیا گیا ہے۔روہت کنسل جموں وکشمیر میں کئی اہم ذمہ داریاں نبھا چکے ہیں، جن میں ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری بجلی اور شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے ایڈیشنل سی ای او جیسے عہدے شامل ہیں۔اسی طرح، اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے2001 بیچ کے آئی اے ایس افسر مندیپ بھنڈاری جو اس وقت لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے پرنسپل سیکریٹری ہیں، کو ایڈیشنل سیکریٹری کے مساوی عہدے کیلئے امپینل کیا گیا ہے۔مزید اے جی ایم یو ٹی کیڈر کی1999 بیچ کی آئی اے ایس افسر سریتا چوہان کو بھی ایڈیشنل سیکریٹری کے مساوی عہدے کے لیے امپینل کیا گیا ہے۔بھنڈاری اور چوہان دونوں کاتعلق سابقہ جموں وکشمیر کیڈر سے ہے۔ذرائع کے مطابق مجموعی طور پر 28 آئی اے ایس افسران کو ایڈیشنل سیکریٹری کے مساوی عہدوں کے لیے امپینل کیا گیا ہے۔

102

اور قابل عمل اقدامات کریں۔خیال کیا جاتا ہے کہ سی سی ایس اجلاس میں ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں سے پیدا ہونے والی موجودہ عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اطلاعات کے مطابق وزیراعظم مودی نے اپنے دوروزہ ریاستی دورے سے اتوار کی رات دہلی واپس آنے کے بعد سی سی ایس کی میٹنگ بلائی۔اپنے دوروزہ دورے کے دوران پی ایم مودی نے راجستھان، گجرات، تمل ناڈو اور پڈوچیری کا دورہ کیا۔سی سی ایس ملک کی سلامتی معاملات پر فیصلہ سازی کرنے والا اعلیٰ ترین ادارہ ہے۔وزیراعظم سی سی ایس کے چیئرمین ہیں، اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر خارجہ ایس جے شنکر، اور وزیر خزانہ نرملا سیتارامن اس کے رکن ہیں۔ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای ایران پر ایک بڑے اسرائیلی اور امریکی فضائی حملے میں مارے گئے۔۔اطلاعات کے مطابق وزیراعظم مودی نے اپنے دوروزہ ریاستی دورے سے اتوار کی رات دہلی واپس آنے کے بعد سی سی ایس کی میٹنگ بلائی۔اپنے دو روزہ دورے کے دوران پی ایم مودی نے راجستھان، گجرات، تمل ناڈو اور پڈوچیری کا دورہ کیا۔سی سی ایس ملک کی سلامتی معاملات پر فیصلہ سازی کرنے والا اعلیٰ ترین ادارہ ہے۔وزیراعظم سی سی ایس کے چیئرمین ہیں، اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر خارجہ ایس جے شنکر، اور وزیر خزانہ نرملا سیتارامن اس کے رکن ہیں۔ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای ایران پر ایک بڑے اسرائیلی اور امریکی فضائی حملے میں مارے گئے ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن اور سرکاری خبر رساں ایجنسی، اسلامی جمہوریہ نیوز ایجنسی (IRNA) نے اتوار کو علی الصبح 86 سالہ خامنہ ای کے انتقال کا اعلان کیا۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اس نے ایرانیوں کو اپنے ملک پر قبضہ کرنے کا بہترین موقع فراہم کیا۔ٹرمپ نے کہا کہ جب تک ضرورت ہو بھاری بمباری جاری رہے گی۔

103

گھر کے دورے کے دوران لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مرحوم کی روح کوخراج عقیدت پیش کیا۔ترجمان نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سوگوار خاندان سے ہمدردی کا اظہار کیا اور حکومت کی طرف سے ہرطرح کی مدد اور تعاون کایقین دلایا۔

104

70.11 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں اور 244.43 کروڑ روپے تقسیم کیے گئے ہیں۔25.68 کروڑ روپے کی رقم ابھی تقسیم کی جانی ہے، جب کہ 52.10 کروڑ روپے وصول کرنا باقی ہیں۔کشمیر ڈویژن میں 1,1784.49 کروڑ روپے کا معاوضہ دیا گیا ہے۔اس میں سے 1,514.34 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں اور اب تک 1,450.94 کروڑ روپے تقسیم کیے گئے ہیں۔حکام نے بتایا کہ 63.40 کروڑ روپے کی رقم تقسیم کی جانی ہے، جبکہ 270.15 کروڑ روپے وصول کیے جانے کے باقی ہیں۔عہدیداروں نے کہا کہ معاوضے کی رقم سڑک ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت اور جموں وکشمیر حکومت کے درمیان 90:10 کے تناسب سے بانٹ دی جاتی ہے۔زیرالتوا مقدمات پر، حکام نے کہا کہ دونوں ڈویژنوں میں کل 1398 زمین مالکان کے معاوضے کے معاملات کو نمٹانا باقی ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں ڈویژن میں 150 مقدمات زیرالتوا ہیں جن میں سے 112 جموں اور 38 سانبہ اضلاع میں ہیں۔عہدیداروں نے بتایا کہ کشمیر ڈویژن میں 1248 مقدمات زیر التوا ہیں، جن میں گاندربل میں 905، بڈگام میں 247، سری نگر میں 57، بانڈی پورہ میں 32 اور بارہمولہ میں 7 شامل ہیں۔التواء کی وجہ انڈمننگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بیلنس فنڈز جمع نہ کروانے، عدالتی قانونی چارہ جوئی، ٹائٹل کے تنازعات، اور زمین سے متعلق دیگر تنازعات کو قرار دیا گیا ہے۔عہدیداروں نے کہا کہ تنازعات سے پاک معاملات میں معاوضہ بھومی راشی پورٹل کے ذریعہ باقاعدگی سے ادا کیا جارہا ہے، جب کہ متنازعہ رقم بشمول 28.20 کروڑ روپے کے بعض عنوانات کے مقدمات میں ہائی کورٹ کے سامنے جمع کرائے گئے ہیں۔ (ایجنسیاں)

105

درآمد مرحلہ وار کیا جائے گا، جو قانونی منظوریوں، تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس کی تیاری اور متعلقہ ایگزیکیوٹنگ ایجنسیوں کی منظوری سے مشروط ہوگا۔ہاؤسنگ اینڈ پروٹوکول ڈپارٹمنٹ کے عہدیداروں نے بتایا کہ یہ اقدام بیرون ریاست جموں وکشمیر کے اثاثہ جات پر دستیاب سرکاری اراضی کے مؤثر استعمال کے تحت اٹھایا جارہا ہے۔آرٹیکل 370 کی منسوخی اور ریاست جموں وکشمیر کی دو مرکزی زیرانتظام علاقوں میں تقسیم کے بعد، ری آرگنائزیشن ایکٹ 2019 کے تحت جموں وکشمیر اور لداخ کے درمیان اثاثوں کی تقسیم عمل میں آئی، جس میں دہلی، چنڈی گڑھ اور دیگر مقامات پر واقع جائیدادیں، کارپوریشنز اور عملہ شامل ہیں۔حکام نے بتایا کہ مالی سال 2025-26 کے لیے نظرثانی شدہ تخمینوں کے مطابق 36.61 کروڑ روپے کی رقم دہلی، چنڈی گڑھ، ممبئی اور امرتسر میں سات منصوبوں کے لیے مختص کی گئی ہے۔ان میں دوارکا (دہلی) کے لیے 20.90 کروڑ روپے، چنڈی گڑھ کے لیے 6.40 کروڑ روپے، امرتسر کے لیے 2.50 کروڑ روپے اور ممبئی کے لیے 1.25 کروڑ روپے شامل ہیں۔ممبئی میں نوی ممبئی کے کھر گھر علاقے میں جموں وکشمیر بھون کی تعمیر کے لیے ڈی پی آر تیار کی جارہی ہے، جبکہ امرتسر میں دستیاب خالی اراضی پر اضافی تعمیرات زیر غور ہیں۔چنڈی گڑھ میں موجود ایس سی او' عمارت کو جموں وکشمیر ہاؤس میں تبدیل کرنے کا کام شروع ہو چکا ہے۔نئی دہلی میں واقع جموں وکشمیر ہاؤس، 5 پرتھوی راج روڈ پر موجود عمارت کی ری ڈیولپمنٹ اور اپ گریڈیشن کی تیاری جاری ہے، جس کے لیے ایکسپریشن آف انٹرسٹ ختمی مراحل میں ہے۔تاہم یہ علاقہ لٹینز بنگلہ زون میں ہونے کے باعث کسی بھی نئی تعمیر کے لیے وزیر اعظم دفتر کی منظوری لازمی ہوگی۔چونکہ مرکزی عمارت ایک ورثہ جاتی ڈھانچہ ہے، اس میں کسی قسم کی تبدیلی کی اجازت نہیں ہوگی اور نئی عمارت کی اونچائی بھی مقررہ ضوابط کے مطابق محدود رہے گی۔چانکیہ پوری میں واقع جموں وکشمیر ہاؤس میں جگہ کی کمی کے باعث نئی تعمیر ممکن نہیں، البتہ اپ گریڈیشن مکمل کی جاچکی ہے۔راجاجی مارگ پر واقع کشمیر ہاؤس میں مقررہ اونچائی اور زوننگ قوانین کے تحت ری ڈیولپمنٹ کی اجازت ہے، جہاں عملے کی رہائش کی تعمیر مرحلہ وار شروع ہو چکی ہے۔دوارکا (دہلی) میں حاصل شدہ اراضی پر ایک نئے جموں وکشمیر ہاؤس کی تعمیر کی تجویز بھی زیرغور ہے، جس کے لیے مختلف ایگزیکیوشن ماڈلز کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور ایک جامع منصوبہ تیار کیا جارہا ہے۔عمارت کی ری ڈیولپمنٹ اور اپ گریڈیشن کی تیاری جاری ہے، جس کے لیے ایکسپریشن آف انٹرسٹ ختمی مراحل میں ہے۔تاہم یہ علاقہ لٹینز بنگلہ زون میں ہونے کے باعث کسی بھی نئی تعمیر کے لیے وزیر اعظم دفتر کی منظوری لازمی ہوگی۔چونکہ مرکزی عمارت ایک ورثہ جاتی ڈھانچہ ہے، اس میں کسی قسم کی تبدیلی کی اجازت نہیں ہوگی اور نئی عمارت کی اونچائی بھی مقررہ ضوابط کے مطابق محدود رہے گی۔چانکیہ پوری میں واقع جموں وکشمیر ہاؤس میں جگہ کی کمی کے باعث نئی تعمیر ممکن نہیں، البتہ اپ گریڈیشن مکمل کی جاچکی ہے۔راجاجی مارگ پر واقع کشمیر ہاؤس میں مقررہ اونچائی اور زوننگ قوانین کے تحت ری ڈیولپمنٹ کی اجازت ہے، جہاں عملے کی رہائش کی تعمیر مرحلہ وار شروع ہو چکی ہے۔دوارکا (دہلی) میں حاصل شدہ اراضی پر ایک نئے جموں وکشمیر ہاؤس کی تعمیر کی تجویز بھی زیرغور ہے، جس کے لیے مختلف ایگزیکیوشن ماڈلز کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور ایک جامع منصوبہ تیار کیا جارہا ہے۔

106

رہنا چاہیے بلکہ انہیں پروسسنگ، پیکیجنگ، برانڈنگ اور ویلیوایڈیشن پر مبنی کاروباری ماڈلز اپنانے چاہئیں تاکہ کسانوں کی آمدنی میں خاطرخواہ اضافہ ممکن ہو سکے۔انہوں نے سٹارٹ اپس کی کامیابی کے لئے چار سیز یعنی کلچر، کیپسٹی بلڈنگ، کمرشلائزیشن اور کنکٹویٹی کی وضاحت کی۔انہوں نے زرعی شعبے میں کاروبار میں آسانی کو فروغ دینے، سٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو مستحکم بنانے اور مضبوط بینکنگ شراکت داری کے ذریعے بروقت اور سستے قرضوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔آئی ڈولوتے سکاسٹ جموں اور مشن ڈائریکٹوریٹ جے کے سی آئی پی کے فعال اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر اون، ٹراؤٹ فشریز، فلوری کلچر اور میڈیسنل و ارومیٹک پلانٹس (ایم اے پیز) کا ایک بڑا پروڈیوسر ہونے کے باوجود پروسیسنگ محدود ہے اور اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ رسائی پروگرام ایک دیرپا شراکت داری ماڈل میں تبدیل ہوگا اور جے کے سی آئی پی، ایچ اے ڈی پی اور مشن یووا جیسے اقدامات کے تحت جموں و کشمیر کو زرعی کاروباریت کا ایک متحرک مرکز بنانے میں معاون ثابت ہوگا جو وکست بھارت کے ویژن میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔وائس چانسلر پروفیسر بی این ترپاٹھی نے تفصیل سے بتایا کہ اس پروگرام کو کیمپس کے باہر منعقد کرنا حکمت عملی اور علامتی قدم تھا جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ یونیورسٹیاں اب تدریس اور تحقیق سے آگے بڑھ کر کاروباریت اور علاقائی معاشی ترقی کے محرک کے طور پر اُبھر رہی ہیں۔انہوں نے صنعت کے ساتھ تعلقات میں اہم سنگ میلوں کو اجاگر کیا جن میں بیئر لرننگ سینٹر کا قیام شامل ہے جس کا افتتاح لیفٹیننٹ گورنر جموں وکشمیر نے کیا اور انڈسٹری سے پروفیسرز آف پریکٹس کی تقرری تاکہ عملی مہارت کو تعلیمی میدان میں شامل کیا جا سکے۔وائس چانسلر نے بتایا کہ زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں زائد از 120 سٹارٹ اپ آئیڈیاز کی انکوبیشن کی جا چکی ہے جن میں سے 32 سے زیادہ کو مرکزی وزارت زراعت و بہبود کسانان سے فنڈنگ حاصل ہوئی ہے۔تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صرف فنڈنگ کافی نہیں بلکہ سکیلنگ، تعمیل اور کمرشلائزیشن کے مراحل میں منظم رہنمائی کی ضرورت ہے۔انہوں نے صنعتی شراکت داروں سے اپیل کی کہ وہ سٹارٹ اپس کی سرپرستی، کنٹریکٹ ریسرچ، مشترکہ مصنوعات کی تیاری، پائلٹ ٹرائلز، ٹیکنالوجی کی توثیق اور قائم شدہ سپلائی چینوں میں شمولیت کے ذریعے سپورٹ کریں۔ڈائریکٹر ریسرچ سکاسٹ جموں ڈاکٹر ایس کے گپتا نے شکریہ کی تحریک پیش کی جبکہ ڈین فیکلٹی آف بیسک سائنسز ڈاکٹر نجے گلیر یانے شرکا کا خیرمقدم کیا اور اُنہیں پروگرام کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔پروگرام کے دوران دو پینل مباحثے بھی منعقد کئے گئے جن میں مختلف اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔تاہم اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صرف فنڈنگ کافی نہیں بلکہ سکیلنگ، تعمیل اور کمرشلائزیشن کے مراحل میں منظم رہنمائی کی ضرورت ہے۔اُنہوں نے صنعتی شراکت داروں سے اپیل کی کہ وہ سٹارٹ اپس کی سرپرستی، کنٹریکٹ ریسرچ، مشترکہ مصنوعات کی تیاری، پائلٹ ٹرائلز، ٹیکنالوجی کی توثیق اور قائم شدہ سپلائی چینوں میں شمولیت کے ذریعے سپورٹ کریں۔ڈائریکٹر ریسرچ سکاسٹ جموں ڈاکٹر ایس کے گپتا نے شکریہ کی تحریک پیش کی جبکہ ڈین فیکلٹی آف بیسک سائنسز ڈاکٹر نجے گلیر یانے شرکا کا خیرمقدم کیا اور اُنہیں پروگرام کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔پروگرام کے دوران دو پینل مباحثے بھی منعقد کئے گئے جن میں مختلف اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔

107

مکمل طور پر پرامن تھے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے غم کو امن وامان کا مسئلہ سمجھ کر ہماری توہین نہ کریں۔پوسٹ میں لکھا گیا ہے کہ کشمیر کے لوگوں کیلئے جو جذباتی لمحات ہیں اس میں مداخلت نہ کریں۔ممبرپارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے مزید کہا: ظالموں کا ساتھ نہ دو، اپنے ہی لوگوں کی آواز کو دبا کر اسرائیل کے شیطانی بادشاہوں کے اتھ اپنے آقاؤں کی وفاداری ثابت نہ کرو، یہ ایک شرمناک عمل ہے۔رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کی مذمت کرنے میں ناکام رہنے پر تنقید کی۔روح اللہ مہدی نے کہا کہ اگر عبداللہ خامنہ ای کے قتل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں پا سکتے تو خلیجی ملک کی صورت حال پر تشویش کے ان کے الفاظ ان لوگوں کے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتے جو ایران کے سپریم لیڈر کی پیروی اور احترام کرتے ہیں۔مہدی نے وزیراعلیٰ کا نام لیے بغیر ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''نوٹس اور بیانات کے دوران، میں نے محسوس کیا کہ وہ 'فکر مند'' ہیں اور مذمت کرنے سے قاصر ہیں۔سری نگر حلقہ سے لوک سبھا کے رکن نے کہا کہ اگر عمر عبداللہ میں ایک خودمختار قوم کیخلاف جارحیت کے عمل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں ہے، تو انہیں اپنی فکر اپنے پاس رکھنی چاہیے۔مہدی نے مزید کہا' اگر آپ ایک خودمختار قوم کے خلاف جارحیت اور ایک انتہائی قابل احترام مذہبی شخصیت کے قتل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں پاسکتے جس کو آپ کے ووٹر اور ساتھی شہری بڑے پیمانے پر فالو کرتے ہیں، کیونکہ مرکز میں برسراقتدار لوگ جن کیساتھ آپ آرام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ مرکز میں برسراقتدار لوگ جن کیساتھ آپ آرام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جن کیساتھ آپ آرام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں پریشان ہو جائیں گے۔ممبرپارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے مزید کہا: ظالموں کا ساتھ نہ دو، اپنے ہی لوگوں کی آواز کو دبا کر اسرائیل کے شیطانی بادشاہوں کے ساتھ اپنے آقاؤں کی وفاداری ثابت نہ کرو، یہ ایک شرمناک عمل ہے۔رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کی مذمت کرنے میں ناکام رہنے پر تنقید کی۔روح اللہ مہدی نے کہا کہ اگر عبداللہ خامنہ ای کے قتل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں پا سکتے تو خلیجی ملک کی صورت حال پر تشویش کے ان کے الفاظ ان لوگوں کے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتے جو ایران کے سپریم لیڈر کی پیروی اور احترام کرتے ہیں۔مہدی نے وزیراعلیٰ کا نام لیے بغیر ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''نوٹس اور بیانات کے دوران، میں نے محسوس کیا کہ وہ 'فکر مند'' ہیں اور مذمت کرنے سے قاصر ہیں۔سری نگر حلقہ سے لوک سبھا کے رکن نے کہا کہ اگر عمر عبداللہ میں ایک خودمختار قوم کیخلاف جارحیت کے عمل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں ہے، تو انہیں اپنی فکر اپنے پاس رکھنی چاہیے۔مہدی نے مزید کہا' اگر آپ ایک خودمختار قوم کے خلاف جارحیت اور ایک انتہائی قابل احترام مذہبی شخصیت کے قتل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں پاسکتے جس کو آپ کے ووٹر اور ساتھی شہری بڑے پیمانے پر فالو کرتے ہیں، کیونکہ مرکز میں برسراقتدار لوگ جن کیساتھ آپ آرام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں پریشان ہو جائیں گے۔۔ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے مزید کہا: ظالموں کا ساتھ نہ دو، اپنے ہی لوگوں کی آواز کو دبا کر اسرائیل کے شیطانی بادشاہوں کے اتھ اپنے آقاؤں کی وفاداری ثابت نہ کرو، یہ ایک شرمناک عمل ہے۔رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کی مذمت کرنے میں ناکام رہنے پر تنقید کی۔روح اللہ مہدی نے کہا کہ اگر عبداللہ خامنہ ای کے قتل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں پا سکتے تو خلیجی ملک کی صورت حال پر تشویش کے ان کے الفاظ ان لوگوں کے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتے جو ایران کے سپریم لیڈر کی پیروی اور احترام کرتے ہیں۔مہدی نے وزیراعلیٰ کا نام لیے بغیر ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''نوٹس اور بیانات کے دوران، میں نے محسوس کیا کہ وہ 'فکر مند'' ہیں اور مذمت کرنے سے قاصر ہیں۔سری نگر حلقہ سے لوک سبھا کے رکن نے کہا کہ اگر عمر عبداللہ میں ایک خودمختار قوم کیخلاف جارحیت کے عمل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں ہے، تو انہیں اپنی فکر اپنے پاس رکھنی چاہیے۔مہدی نے مزید کہا' اگر آپ ایک خودمختار قوم کے خلاف جارحیت اور ایک انتہائی قابل احترام مذہبی شخصیت کے قتل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں پاسکتے جس کو آپ کے ووٹر اور ساتھی شہری بڑے پیمانے پر فالو کرتے ہیں، کیونکہ مرکز میں برسراقتدار لوگ جن کیساتھ آپ آرام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں پریشان ہو جائیں گے۔مہدی نے وزیراعلیٰ کا نام لیے بغیر ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''نوٹس اور بیانات کے دوران، میں نے محسوس کیا کہ وہ 'فکر مند'' ہیں اور مذمت کرنے سے قاصر ہیں۔سری نگر حلقہ سے لوک سبھا کے رکن نے کہا کہ اگر عمر عبداللہ میں ایک خودمختار قوم کیخلاف جارحیت کے عمل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں ہے، تو انہیں اپنی فکر اپنے پاس رکھنی چاہیے۔مہدی نے مزید کہا' اگر آپ ایک خودمختار قوم کے خلاف جارحیت اور ایک انتہائی قابل احترام مذہبی شخصیت کے قتل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں پاسکتے جس کو آپ کے ووٹر اور ساتھی شہری بڑے پیمانے پر فالو کرتے ہیں، کیونکہ مرکز میں برسراقتدار لوگ جن کیساتھ آپ آرام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں پریشان ہو جائیں گے۔جس کو آپ کے ووٹر اور ساتھی شہری بڑے پیمانے پر فالو کرتے ہیں، کیونکہ مرکز میں برسراقتدار لوگ جن کیساتھ آپ آرام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں پریشان ہو جائیں گے کیونکہ مرکز میں برسراقتدار لوگ جن کیساتھ آپ آرام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں پریشان ہو جائیں گے۔مہدی نے وزیراعلیٰ کا نام لیے بغیر ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''نوٹس اور بیانات کے دوران، میں نے محسوس کیا کہ وہ 'فکر مند'' ہیں اور مذمت کرنے سے قاصر ہیں۔سری نگر حلقہ سے لوک سبھا کے رکن نے کہا کہ اگر عمر عبداللہ میں ایک خودمختار قوم کیخلاف جارحیت کے عمل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں ہے، تو انہیں اپنی فکر اپنے پاس رکھنی چاہیے۔مہدی نے مزید کہا' اگر آپ ایک خودمختار قوم کے خلاف جارحیت اور ایک انتہائی قابل احترام مذہبی شخصیت کے قتل کی مذمت کرنے کی ہمت نہیں پاسکتے جس کو آپ کے ووٹر اور ساتھی شہری بڑے پیمانے پر فالو کرتے ہیں، کیونکہ مرکز میں برسراقتدار لوگ جن کیساتھ آپ آرام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں پریشان ہوجائیں گے

108

درآمد پر انحصار کم کرنے کیلئے ایک طویل مدتی حکمت عملی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ

109

قیادت میں فوری طور پر کام کرتی ہے، بیرونی سرزمین پر موجود ہر ہندوستانی محفوظ رہے گا''۔پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر نے کہا'' پچھلی حکومتوں نے اس طرح کی جامع امداد کی پیشکش نہیں کی تھی، جس کا انتظام اب وزارت خارجہ مختلف ممالک میں اپنے مشن کے ذریعے کرتی ہے''۔خیال رہے کہ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ میزائل حملوں کے بعد مشرق وسطیٰ انتشار کا شکار ہے، جس نے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو ہلاک کر دیا، جوابی حملوں اور پورے خطے میں بڑے پیمانے پر عدم استحکام پیدا ہوگیا۔تنازعہ نے ہوائی سفر میں خلل ڈالا ہے، ہوائی اڈے کوزبردستی بند کر دیا ہے، اور ہندوستان کو فوری ایڈوائزری جاری کرنے پر آمادہ کیا ہے جس میں ایران، اسرائیل اور خلیجی ممالک بشمول متحدہ عرب امارات میں اپنے شہریوں کو انتہائی احتیاط برتنے کی تاکید کی گئی ہے۔۔خیال رہے کہ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ میزائل حملوں کے بعد مشرق وسطیٰ انتشار کا شکار ہے، جس نے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو ہلاک کر دیا، جوابی حملوں اور پورے خطے میں بڑے پیمانے پر عدم استحکام پیدا ہوگیا۔تنازعہ نے ہوائی سفر میں خلل ڈالا ہے، ہوائی اڈے کوزبردستی بند کر دیا ہے، اور ہندوستان کو فوری ایڈوائزری جاری کرنے پر آمادہ کیا ہے جس میں ایران، اسرائیل اور خلیجی ممالک بشمول متحدہ عرب امارات میں اپنے شہریوں کو انتہائی احتیاط برتنے کی تاکید کی گئی ہے۔جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے 2,000 سمیت تقریباً 3,000 طلباء ایران میں پھنسے ہوئے ہیں۔

110

اور پُرامن مذاکرات کے ذریعے حل کئے جا سکتے ہیں، اور تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ بات چیت ہی دیرپا امن کی بنیاد بنتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ دنیا کے طاقتور ممالک سمیت کئی ریاستوں نے بھی اس بحران کو سفارتی سطح پر حل کرنے پر زور دیا ہے، جو ایک دانشمندانہ اور قابل ترجیح راستہ ہے۔سٹار نیوز نیٹ ورک کو ارسال اپنے ایک بیان میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پہلی اور دوسری عالمی جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان ہولناک جنگوں میں لاکھوں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور کئی ترقی یافتہ وتہذیبی اعتبار سے ممتاز ممالک تباہی کا شکار ہوئے۔اس سے واضح ہوتا ہے کہ جنگ صرف بربادی اور انسانی المیے کو جنم دیتی ہے کہا کہ ان ہولناک جنگوں میں لاکھوں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور کئی ترقی یافتہ وتہذیبی اعتبار سے ممتاز ممالک تباہی کا شکار ہوئے۔اس سے واضح ہوتا ہے کہ جنگ صرف بربادی اور انسانی المیے کو جنم دیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایران طویل عرصے سے صیہونی طاقتوں کی آنکھوں میں کھٹکتا رہا ہے، اور اس سے پہلے صیہونی طاقتوں کی سازشوں سے خطے کے مختلف اسلامی ممالک، جن میں فلسطین، عراق، شام، افغانستان، یمن اور لبنان وغیرہ شامل ہیں، عدم استحکام اور تباہی کا سامنا کر چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ طاقت کے استعمال کے بجائے انصاف، مذاکرات اور باہمی احترام پر مبنی پالیسی اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔صدر نیشنل کانفرنس نے اُمت مسلمہ سے اتحاد و اتفاق کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر مسلمانوں میں یکجہتی ہو تو کوئی بھی طاقت کسی مسلم ملک کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ بحران جلد از جلد ختم ہوگا، خصوصاً رمضان المبارک کے پیش نظر کشیدگی میں کمی لانا ناگزیر ہے۔آخر میں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہر سطح پر اتحاد و یکجہتی کو مضبوط رکھیں اور امن و امان کے قیام کو یقینی بنائیں، کیونکہ اسی میں سب کی کامیابی مضمر ہے۔۔انہوں نے کہا کہ ایران طویل عرصے سے صیہونی طاقتوں کی آنکھوں میں کھٹکتا رہا ہے، اور اس سے پہلے صیہونی طاقتوں کی سازشوں سے خطے کے مختلف اسلامی ممالک، جن میں فلسطین، عراق، شام، افغانستان، یمن اور لبنان وغیرہ شامل ہیں، عدم استحکام اور تباہی کا سامنا کر چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ طاقت کے استعمال کے بجائے انصاف، مذاکرات اور باہمی احترام پر مبنی پالیسی اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔صدر نیشنل کانفرنس نے اُمت مسلمہ سے اتحاد واتفاق کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر مسلمانوں میں یکجہتی ہو تو کوئی بھی طاقت کسی مسلم ملک کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ بحران جلد از جلد ختم ہوگا، خصوصاً رمضان المبارک کے پیش نظر کشیدگی میں کمی لانا ناگزیر ہے۔آخر میں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہر سطح پر اتحاد و یکجہتی کو مضبوط رکھیں اور امن و امان کے قیام کو یقینی بنائیں، کیونکہ اسی میں سب کی کامیابی مضمر ہے۔

111

تعینات کیا گیا ہے۔خامنہ ای ہفتے کے روز ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ فضائی حملے میں مارے گئے جب۔ایران کے سرکاری میڈیا نے اتوار کو اس کی تصدیق کی، جس سے بھارت سمیت دنیا بھر میں احتجاج اور سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ایک اہلکار نے بتایا کہ کشمیر کا خطہ، جس میں تقریباً 15 لاکھ شیعہ ہیں، نے اتوار کو لال چوک، سیدا کدل، بمنہ، بڈگام، بانڈی پورہ، اننت ناگ اور پلوامہ میں بڑے احتجاجی مظاہرے دیکھے۔مظاہرین کو اپنے سینے پیٹتے ہوئے دیکھا گیا جب وہ امریکہ اور اسرائیل مخالف نعرے لگا رہے تھے۔حکام نے بتایا کہ لالچوک کو کانٹے دار تاروں سے سیل کردیا ہے اور گھنٹہ گھر کی اور جانے والے بھی راستوں پر پہلے بٹھادئے گئے ہیں اور ٹریفک کی آواجاہی بھی مسدود کردی گئی ہے تا کہ آج بھی اتوار کی طرح دوبارہ اجتماع نہ ہو سکے۔حکام کی جانب سے سرینگر کے قدیم شہر اور دیگر شیعہ اکثریتی علاقوں میں پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔حکام نے کہا کہ یہ پابندیاں امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے احتیاطی اقدام کے طور پر لگائی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ سری نگر شہر کی طرف جانے والے اہم چوراہوں پر مرتکز تاریں اور رکاوٹیں لگائی گئی ہیں۔تاہم گاڑیوں کی آمدورفت پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی تھی اور دن بھر گاڑیاں چلتی رہیں۔اُدھر کشمیر وادی کے دیگر اضلاع میں شیعہ اکثریتی علاقوں میں بھی اسی طرح کی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔یہ پابندیاں علماء و مذہبی لیڈروں کے مشترکہ پلیٹ فارم 'متحدہ مجلس عمل' کے چیئرمین میر واعظ عمر فاروق کی طرف سے دی گئی ایک روزہ ہڑتال کی کال کے پس منظر میں لگائی گئی ہیں۔میر واعظ نے کہا کہ 'ہم لوگوں سے اتحاد، وقار اور مکمل امن کیساتھ ہڑتال کی اپیل کرتے ہیں۔''متحدہ مجلس عمل' کی ہڑتال کی کال کو اپوزیشن پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی سمیت کئی سیاسی جماعتوں نے حمایت دی تھی۔پی ڈی پی صدر نے کہا کہ ایران کے سپریم لیڈر کی شہادت پر میر واعظ عمر فاروق کی شٹ ڈاؤن کال کیساتھ اپنی مکمل حمایت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ یوم سوگ ہے تا کہ دنیا کو یہ یاد دلایا جا سکے کہ کہیں بھی ناانصافی پوری اُمت مسلمہ اور حق کیلئے کھڑے ہونے والے تمام لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔حکام نے پہلے ہی طلبہ کی حفاظت اور امن و امان کو برقرار رکھنے کے لئے احتیاطی تدابیر کے طور پر نجی اسکولوں سمیت تمام تعلیمی اداروں کو 2 دن کے لیے بند کردیا ہے، اور حکام کی اسی ہدایت یا فیصلے کی بناء پر پیر کے روز پوری کشمیر وادی میں تمام تعلیمی ادارے بشمول اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں بند رہیں اور منگل کو بھی تمام سرکاری اور نجی تعلیمی ادارے بند رہیں گے۔۔''متحدہ مجلس عمل' کی ہڑتال کی کال کو اپوزیشن پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی سمیت کئی سیاسی جماعتوں نے حمایت دی تھی۔پی ڈی پی صدر نے کہا کہ ایران کے سپریم لیڈر کی شہادت پر میر واعظ عمر فاروق کی شٹ ڈاؤن کال کیساتھ اپنی مکمل حمایت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ یوم سوگ ہے تا کہ دنیا کو یہ یاد دلایا جا سکے کہ کہیں بھی ناانصافی پوری اُمت مسلمہ اور حق کیلئے کھڑے ہونے والے تمام لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔حکام نے پہلے ہی طلبہ کی حفاظت اور امن و امان کو برقرار رکھنے کے لئے احتیاطی تدابیر کے طور پر نجی اسکولوں سمیت تمام تعلیمی اداروں کو 2 دن کے لیے بند کردیا ہے، اور حکام کی اسی ہدایت یا فیصلے کی بناء پر پیر کے روز پوری کشمیر وادی میں تمام تعلیمی ادارے بشمول اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں بند رہیں اور منگل کو بھی تمام سرکاری اور نجی تعلیمی ادارے بند رہیں گے۔

112

میں معمول کے درجہ حرارت سے مسلسل مثبت اخراج شروع ہوتا ہے، تو یہ برفباری، پانی کے ذخائر، فصلوں کے چکر اور ماحولیاتی توازن کو متاثر کرتا ہے۔یہ طویل مدتی اشارے ہیں جن پر سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس طرح کی ریکارڈ توڑ گرمی کے بڑے اثرات ہوسکتے ہیں۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ZARAKSHAH

1. ASIF IQBAL S/O ABDUL RASHID BHAT R/O NEW COLONY LAL BAZAR SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAZADA SALEEM

1.MASSARAT FAROOQ W/O FAROOQ AHMAD BHAT R/O 9, GREEN LANE RAJBAGH SRINAGAR DISTRICR SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

جسمانی اندرونی جلن کو غذاؤں سے کم کیا جاسکتا ہے

لندن: ہمارا جسم قدرت کا انمول تحفہ ہے اور یہ ہمیں بڑی بیماریوں کی علامات سے بھی آگاہ کرتا ہے۔ ان میں سے ایک اندرونی جسمانی سوزش (انفلیمیشن) ہے جو امراضِ قلب سے لے کر کینسر تک کی وجہ بن سکتی ہے۔ تاہم بعض غذاؤں سے جسمانی جلن کم کرنے میں بہت مدد مل سکتی ہے۔ اگرچہ اندرونی جلن چوٹ یا زخم کے بعد ہو تو بہتر ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں خون کے سفید خلیات مرمت کے لیے سرگرم ہیں۔ تاہم طویل عرصے کے لیے بے وجہ جلن یا سوزش کسی خطرے کی علامت ہوسکتی ہے۔

صحت سے متعلق معتبر خبریں دینے والی ویب سائٹ پری وینشن نے سائنسی تحقیق کے تحت ایسے کئی پھل، سبزیوں اور غذاؤں کی فہرست دی ہے جو انفلیمیشن کم کرسکتے ہیں۔ اس طرح ہم کئی امراض سے بچ کر تندرست رہ سکتے ہیں۔

لوبیا

مختلف اقسام کی لوبیا فائبر سمیت کئی قدرتی قیمتی اجزا سے بھرپور ہوتی ہیں۔ لوبیا دنیا بھر میں کم کھائی جاتی ہیں اور اور ضروری ہے مرد **28** اور خواتین **25** گرام لوبیا روزانہ ضرور کھائیں۔ ان میں سبز، سرخ اور گہری کالی لوبیا اپنی غذا میں ضرور شامل رکھیں۔

شکرقندی

شکرقندی کا ہلکا نارنجی رنگ بتاتا ہے کہ اس میں پولی فینول بھرا ہے۔ یہ جادوئی کیمیائی اجزا ہیں جو بدن میں فری ریڈیکلز بننے سے ہونے والی سوزش کو روکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں ریشے کی بھرپور مقدار ہوتی ہے جو سوزش کو ٹھنڈا کرتی ہے۔

کھٹے میٹھے رس دار پھل

موسمی، کینو، کیوی، نارنجی اور ایسے دیگر پھل سٹرس فروٹ کے زمرے میں آتے ہیں۔ ان میں وٹامن سی کے علاوہ کئی کیمیائی اجزا ایسے ہیں جو بدن میں سوزش کا بٹن بند کردیتے ہیں اور جسم کو پرسکون بناتے ہیں۔ مزیدار ذائقے کے علاوہ ان میں اینٹی آکسیڈنٹس بھی بھرا ہوتا ہے۔

ہرے پتے والی سبزیاں

پالک، کیل، سلاد کے پتے اور دیگر ہرے پتے والی سبزیوں کی افادیت ہم پہلے بھی بیان کرچکے ہیں۔ ان میں وٹامن اے، سی، ای اور کے کی اچھی مقدار موجود ہتی ہے جو معدے، چھاتی اور جلد کے سرطان سے بچاتی ہے اور دل کے امراض کو روکتی ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ اندرونی جلن کم کرتی ہیں۔

گری دار میوے

مونگ پھلی، بادام، اخروٹ اور پستے وغیرہ قدرت کا ایک بہترین خزانہ ہیں۔ اس کے علاوہ کدو اور سورج مکھی کے بیج بھی کسی طرح غذائیت سے کم نہیں۔ ایک جانب یہ بلڈ پریشر معمول پر رکھتے ہیں تو دوسری جانب ان میں فائبر کی اچھی مقدار موجود ہوتی ہے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ دو بڑے چمچے بھر کر انہیں روزانہ کھائیں اور اپنے جسم کی اندرونی جلن کو دور کیجئے۔

چکنائی بھری مچھلیاں

سامن، ٹیونا، اور دیگر اقسام کی چکنائی بھری مچھلیوں میں قدرتی طور پر اومیگا تھری فیٹی ایسڈز ہوت ہیں۔ یہ کیمیائی اور خلوی سطح پر اندرونی سوزش کو روکتے ہیں اور اور دیگر اہم اجزا ہمیں کئی بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ MNN

درختوں سے جنگلی حیات اور سبزے کا ڈی این اے جمع کرنے والا ڈرون

درختوں سے ڈی این اے جمع کرنے والا ڈرون جنگلی حیات کی خبر دے سکتا ہے

زیورخ: سوئٹزرلینڈ میں ٹیکنالوجی کے ایک مشہور ادارے کے ماہرین نے ڈرون نما ایک اڑن مشین بنائی ہے جو گھنے جنگل کے درختوں پر رہنے یا عارضی مسکن بنانے والے پرندوں اور دیگر جانوروں کے ڈی این اے جمع کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ خود درختوں کے تنوع کے بارے میں بھی ہماری معلومات بڑھا سکتا ہے۔ ای ٹی ایچ زیورخ اور سوئس فیڈرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے مشترکہ طور پر یہ مشین بنائی ہے جس سے درختوں کی صحت، تنوع اور وہاں موجود جانوروں کی معلومات مل سکیں گی کیونکہ ہمارے ڈیٹا بیس میں اب بہت ساری مخلوقات کا ڈی این اے جمع ہوچکا ہے۔ ایک گھنے جنگل میں ہر درخت کو دیکھنا اور اس پر رہائش پذیر مخلوق کا ریکارڈ رکھنا ایک امر محال ہے تاہم وہاں موجود نئے اور پرانے ڈی این اے سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ یہاں کون سے جانور بستے ہیں یا بیٹھتے ہیں۔ مثلاً کسی پرندے کی بیٹ، اس کے پروں کے ٹکڑے یا پنجوں سے اترے ہوئے خلیات بتاسکتے ہیں کہ وہ کس نوع سے تعلق رکھتا ہے۔ ڈرون پر ویلکرو جیسی چپکنی پٹی لگی ہے جو تنوں اور پتوں سے رگڑ کر وہاں کے نمونے جمع کرتی ہے۔ پھر انہیں تجربہ گاہ لایا جاتا ہے اور وہاں ان اشیا میں سے ڈی این اے کا تجزیہ کیا جاتا ہے جسے ای (انوائرمینٹل) ڈی این اے کا نام دیا گیا ہے۔ یوں درخت کی اپنی کیفیت اور دیگر جاندار کا احوال معلوم ہوجاتا ہے۔ لیکن اس کے لیے ڈرون بنانا ایک چیلنج تھا اور اس کیلیے پیچیدہ پروگرامنگ کی بھی ضرورت تھی جو بار بار کی کوششوں سے ممکن ہوئی۔ جب ڈرون کو سات درختوں پر آزمایا گیا تو **21** جانداروں کے ڈی این اے دیکھے گئے جن میں پرندے، حشرات اور ممالیہ بھی شامل ہیں۔ MNN

انٹارکٹیکا کی برف سے سات کلوگرام وزنی خلائی پتھر دریافت

بین الاقوامی ماہرین کی ٹیم انٹارکٹیکا میں سات کلوگرام وزنی شہابی پتھر کے پاس اپنی خوشی کا اظہار کررہی ہے

شکاگو: اس میں کوئی شک نہیں کہ براعظم انٹارکٹیکا میں آسمانی پتھر (میٹیو رائٹس) بڑی تعداد میں ملتے ہیں اور اب ماہرین نے ایک ایسا ہی غیر معمولی شہابیہ دریافت کیا ہے جس کا وزن **7.6** کلوگرام ہے جو اسے مزید غیر معمولی بناتے ہیں۔ انٹارکٹیکا ایک دشوار گزار اور سخت سردی میں گھرا مقام ہے لیکن اسی نیلگوں برف میں آسمانی پتھر کی بڑی تعداد نہ صرف یہاں گرتی ہے بلکہ انہیں سفید برفیلی چادر میں باآسانی ڈھونڈ نکالا جاسکتا ہے۔ پھر وہاں موسمیاتی شدت کم ہے اور سیاہ پتھر زیادہ ٹوٹ پھوٹ کے شکار نہیں ہوتے۔ برف میں گرنے کے بعد آسمانی پتھر عموماً باہر کی جانب نمایاں دکھائی دیتے ہیں اور یوں اس خزانے کو تلاش کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔ اب ماہرین کی بین الاقوامی ٹیم نے ایک ساتھ پانچ شہابی پتھر اٹھائے ہیں جن میں سے ایک کا وزن تقریباً **17** پاؤنڈ ہے۔ جامعہ شکاگو کے فیلڈ میوزیم سے وابستہ ماریہ والدیز نے دیگر ممالک کے سائنسدانوں کے ساتھ مل کر یہ شہابی پتھر دریافت کئے ہیں جن کا تجزیہ اب رائل بیلجیئن انسٹی ٹیوٹ آف نیچرل سائنسس میں کیا جائے گا۔ تاہم ان کے چھوٹے ٹکڑے کرکے بین الاقوامی ٹیم میں تقسیم کئے جائیں گے اور ہر ایک ٹیم مختلف پہلو سے اس کا مطالعہ کرے گی۔ MNN

چار یو ایس بی پورٹ والا **40** ہزار ایم اے ایچ پاور بینک اور ٹارچ

آئی فوری پاور بینک **40** ہزار ایم اے ایچ قوت رکھتا ہے اور ایک وقت میں چار آلات میں بجلی بھر سکتا ہے

واشنگٹن: اسمارٹ فون ہماری زندگی کا لازمی جزو بن چکا ہے اور اسی طرح سفر میں ٹیبلٹ یا چھوٹا لیپ ٹاپ بھی ضروری رہتا ہے۔ اس کے لیے حیرت انگیز طور پر ایک بہت ہی تیز رفتار اور طاقتور پاور بینک بنایا گیا ہے جو **40** ہزار ایم اے ایچ کی قوت رکھتا ہے اور یو ایس بی سی اور یو ایس بی اے کی دو دو پورٹس کے ساتھ دستیاب ہے۔ اس طرح زیادہ پورٹس، بہت طاقتور بیٹری اور الیکٹرون کے تیز رفتار بہاؤ کی وجہ سے یہ غیر معمولی طور پر بہت تیز رفتار چارجر ثابت ہوسکتا ہے۔ ایک مرتبہ مکمل چارجنگ کے بعد آئی فوری پاور بینک ایپل میک بک کو دو مرتبہ، ٹیبلٹ کو چار مرتبہ اور آئی فون کے سب سے جدید ماڈل کو **10** مرتبہ چارج کرسکتا ہے۔ چار پورٹس کی موجودگی سے ایک ساتھ چار ڈیوائس اس سے چارج کیے جاسکتے ہیں۔ اس کا مجموعی پاور آؤٹ پٹ **100** واٹ تک ہے۔ جبکہ پی ڈی فاسٹ چارجنگ پروٹوکول سے یہ فوری طور پر آلات کو بجلی سے بھر دیتا ہے۔ اگر فون مکمل بند ہو تو **30** منٹ میں **60** فیصد تک چارج ہوجاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر اس میں ایک جدید ڈسپلے اسکرین ہے جس میں چارجنگ، پاور بینک کی کیفیت، اور دیگر تفصیلات واضح طور پر دکھائی دیتی ہے۔ اس طرح فون کو بار بار چارجنگ کی جھنجھٹ سے آزادی مل سکتی ہے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ اگلی نسل کے اس پاور کو مکمل طور واٹر پروف، ڈسٹ پروف اور گرنے کے بعد ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ بنایا گیا ہے۔ آئی فوری کو مضبوط بنانے کے لیے اس کے دونوں طرف المونیئم کے دو خول لگائے گئے ہیں۔ سب سے بڑھ کر پاور بینک بہت کم وزن ہے آسانی سے ہاتھ میں سما سکتا ہے۔ اس میں **500** لیومن کی طاقتور ٹارچ بھی ہے جو فلیش لائٹ بھی بن جاتی ہے۔ تاہم اسکرین پر ٹچ کے ساتھ اس کی شدت کم یا زیادہ بھی کی جاسکتی ہے۔ اس اہم خاصیت کی بنا پر اس کا وزن ڈیڑھ کلوگرام ہے۔ فی الحال اس کی تعارفی قیمت **99** ڈالر رکھی گئی ہے۔ MNN

طاعون سے جڑے چوہوں کے کردار کے متعلق نیا انکشاف

اوسلو: ایک نئی تحقیق کے مطابق ماضی میں پھیلنے والے طاعون میں ممکنہ طور پر چوہوں کا اتنا کردار نہیں تھا جتنا بتایا جاتا ہے۔ **1347** سے **1353** تک پھیلنے والی اس گلٹی دار وباء سے یورپ میں لاکھوں افراد ہلاک ہوئے جبکہ اس کی متعدد لہریں **19** ویں صدی تک یورپ میں تباہی مچاتی رہیں۔ یرسینا پیسٹس نامی بیکٹر یا اس طاعون کا بنیادی سبب ہے۔ ماضی میں کیے جانے والوں مطالعوں کے مطابق طاعون کے یہ بیکٹیریا پورے براعظم میں چوہوں کے سبب پھیلتے تھے۔ تاہم، جرنل پی این اے ایس میں شائع ہونے والی نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت یورپ کی ماحولیاتی صورتحال مخزنوں میں طاعون کی مستقل اور طویل مدتی بقا کو روکتی ہوگی۔ تحقیق کے نتائج کے مطابق یہ وبائیں جن کی وجہ سے یورپ میں تباہی مچی ان کا سبب ایشیائی مخزن بنے۔ یورپ میں ممکنہ طور پر 'قلیل یا درمیانی مدتی' وقتی مخزن بھی ہوتے ہوں گے۔ ناروے کی یونیورسٹی آف اوسلو کے سائنس دانوں سمیت محققین کی ایک ٹیم نے تحقیق میں چین میں طاعون کے مخزن فعال چوہوں سے متعلق ماحولیاتی عوامل کو دریافت کیا۔ بعد ازاں محققین نے ان نتائج کا موازنہ مغربی امریکا میں اس بیماری کے فعال مخزنوں سے کیا اور ماڈلنگ کے طریقے سے جدید اور تاریخی اعتبار سے یورپی طاعون کے مخزنوں کا تعین کیا۔ ان کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ مٹی کی بناوٹ اور چوہوں میں عدم تنوع کا ماحول طویل مدتی طاعون کے لیے سازگار نہیں تھا۔ تحقیق کے اندازے کے مطابق پورے یورپ کا تقریباً **0.6** فی صد حصہ ہی شاید مخزنوں کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتا ہو۔ MNN

بھنورا روبوٹ زراعت میں کامیابی کی جست بھرنے کے لیے تیار

بھنورے سے متاثر ہوکر ایک بایو بوٹ ایکچو ایٹر بنایا گیا ہے جو زرعی امور کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے

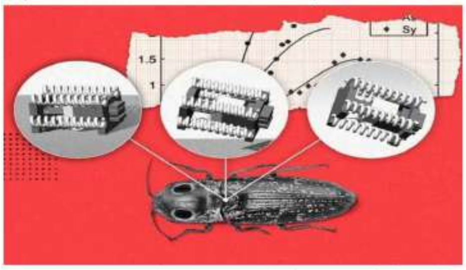

الینوائے: ہم ایک عرصے سے جانوروں سے متاثر ہوکر روبوٹ بنارہے ہے اب جامعہ الینوائے کے سائنسدانوں نے ایک ایسا سادہ روبوٹ بنایا ہے جو کھیتوں اور فصلوں میں اچھل کر ان کی نگرانی کے ساتھ ساتھ ان کی صحت کے بارے میں آگاہ کرسکیں گے۔ ڈاکٹر سمیع توفیق اور ان کے ساتھیوں نے کئی برس تک پھدکنے والے بھنوروں کے ارتقا، جسمانی ساخت اور حرکات پر غور کررہے ہیں۔ انہوں نے اب اچھلنے والے بھنورے کا نقال روبوٹ بنایا ہے۔ یہ روبوٹ اپنی جسامت سے کئی گنا جست بھر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر توفیق اور دیگر نے ایسا ایک روبوٹ بنایا ہے جس میں کوائل کھلتی اور بند ہوتی ہیں۔ اس روبوٹ کے اسپرنگ اور ایکچو ایٹرز کئی ڈیزائن سے گزارے گئے ہیں۔ یہ اسپیپ بکلنگ کے عمل سے اچھلتا ہے اور عین بھنورے کی طرح کارکردگی دکھاتا ہے۔ روبوٹ بھنورے کی تحقیقات نیشنل اکادمی برائے سائنسس کی پروسیڈنگز میں شائع ہوئی ہیں۔ اس روبوٹ کو مشکل جگہوں پر پہنچانے اور زرعی استعمال کے لیے بنایا گیا ہے۔ توفیق نے اب تک اس ایکچو ایٹر کے چار ماڈل بنائے ہیں جس میں بھنوروں کی معلومات اور خود ریاضیاتی ماڈل بنایا ہے۔ آخر کار برسوں کی محنت کے بعد دو ماڈل منظور کیے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ روبوٹ بڑے کھیتوں میں استعمال ہوسکتا ہے کیونکہ ڈرون اتنی بلندی پر رہتے ہوئے فصلوں کو اس طرح سے نہیں پرکھ سکتے ہیں MNN

گزشتہ **992** سال میں 'نیا چاند' زمین سے قریب ترین فاصلے پر پہنچ گیا

نئے چاند کے عین موقع پو چاند زمین سے قریب ترین فاصلے پر ہے اور اگلی مرتبہ یہ موقع **2368** میں رونما ہوگا

آج رات زمین کا فطری سیارہ یعنی چاند، جدید انسانی تاریخ میں پہلی مرتبہ 'نئے چاند' کے روپ میں زمین کے قریب ترین آگیا ہے اور یہ عمل گزشتہ **992** سال رونما ہوا تھا۔ ہم جانتے ہیں کہ چاند زمین کے گرد بالکل گول دائرے کی بجائے انڈے جیسی بیضوی (ایلپٹیکل) شکل میں چکر کاٹ رہا ہے۔ اس طرح کبھی چاند زمین سے بہت دور اور کبھی بہت قریب ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ سینکڑوں برس میں ایک دن ایسا بھی آتا ہے کہ چاند زمین سے اس کی اپنی قربت پر ہوتا ہے۔ لیکن جہاں تک نئے چاند کی پیدائش کے وقت قربت کا تعلق ہے جو آج (**21** جنوری) کی رات ایک تاریخی موقع ہے۔ اس طرح **992** سالوں بعد نیا چاند زمین سے قریب ترین ہے۔ واضح رہے کہ بے چاند راتوں کے بعد جب چاند نمودار ہوتا ہے تو اسے نیا چاند کہا جاتا ہے۔ اس کیفیت میں چاند آخری مرتبہ **3** دسمبر **1030** میں زمین کے قریب پہنچا تھا اور اب وہ **356568** کلومیٹر کی دوری پر موجود ہے۔ اگلی مرتبہ یہ واقعہ **20** جنوری **2368** کو رونما ہوگا۔ لیکن آج بھی ہم اسے نہیں دیکھ سکیں گے کیونکہ اس عمل میں نیا چاند بننے کے عمل میں ہوتا ہے اور وہ اتنی روشنی منعکس ہی نہیں کرتا کہ اسے دیکھا جاسکے۔ لیکن ریکارڈ کے لیے یہ ایک اہم موقع ضرور ہے۔ MNN

نزول قرآن کا مبارک مہینہ

تاریخ/ رمضان	دن	ختم سحری	افطار	تاریخ/ رمضان	دن	ختم سحری	افطار
19 فروری ۱ رمضان	جمعرات	5:49	6:21	6 ۱۶	جمعه	5:31	6:34
20 ۲	جمعه	5:48	6:22	7 ۱۷	سنیچر وار	5:30	6:34
21 ۳	سنیچر وار	5:47	6:23	8 ۱۸	اتوار	5:28	6:35
22 ۴	اتوار	5:46	6:24	9 ۱۹	سوموار	5:27	6:36
23 ۵	سوموار	5:45	6:24	10 ۲۰	منگلوار	5:26	6:37
24 ۶	منگلوار	5:44	6:25	11 ۲۱	بدھوار	5:25	6:38
25 ۷	بدھوار	5:42	6:26	12 ۲۲	جمعرات	5:24	6:38
26 ۸	جمعرات	5:41	6:27	13 ۲۳	جمعه	5:23	6:39
27 ۹	جمعه	5:40	6:28	14 ۲۴	سنیچر وار	5:20	6:40
28 ۱۰	سنیچر وار	5:39	6:29	15 ۲۵	اتوار	5:19	6:41
1 مارچ ۱۱	اتوار	5:38	6:30	16 ۲۶	سوموار	5:18	6:42
2 ۱۲	سوموار	5:37	6:31	17 ۲۷	منگلوار	5:17	6:42
3 ۱۳	منگلوار	5:36	6:32	18 ۲۸	بدھوار	5:15	6:43
4 ۱۴	بدھوار	5:34	6:33	19 ۲۹	جمعرات	5:14	6:44
5 ۱۵	جمعرات	5:33	6:33	20 ۳۰	جمعه	5:12	6:45

نقشه هذا سے گھٹائیں

اسلام آباد: 2 منٹ | پلوامہ : 1 منٹ | پہلگام: 3 منٹ | ترال : 2 منٹ
گُد: 2 منٹ | کولگام: 1 منٹ | لیہه: 11 منٹ | هرموکه : 1 منٹ

نقشه هذا سے بڑھائیں

اوڑی: 3 منٹ | بارھموله: 1منٹ | بانڈی پورہ: 2 منٹ | پونچھ: 2 منٹ
ٹنگمرگ: 1 منٹ | ٹیٹوال: 4 منٹ | سوپور: 1 منٹ | کرناہ: 4منٹ

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,